انسان کو حیران و پریشان کر دینے والی باتیں

حیرت کی انتہا

www.KitaboSunnat.com

مرتبین

ابو عبداللہ محمد طاہر نقاش

محمد اختر نثار احمد میاں

دار الابلاغ
DARULIBLAGH

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

حیرت کی انتہا

www.KitaboSunnat.com

دارالابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور فون: 042-7361428, 0300-4453358

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالابلاغ
DARUL IBLAGH

کتاب و سنت کی اشاعت کا مثالی ادارہ

جملہ حقوق اشاعت برائے دارالابلاغ محفوظ ہیں

سیرت کی امہات ؓ

ابو عبداللہ محمد طاہر نقاش
اعداد: .... محمد اختر نثار احمد میاں

پہلا ایڈیشن .... فروری 2010

پاکستان میں ہماری کتب مندرجہ ذیل اداروں سے مل سکتی ہیں

- لاہور۔ دارالاندلس۔ مرکز القادسیہ 7230549۔ دارالسلام 7232400۔ مکتبہ قدوسیہ 7230585۔ مکتبہ سلفیہ 7237184۔ کتاب سرائے 7320318۔ اسلامی اکیڈمی 7357587۔ نعمانی کتب خانہ 7321865۔ مکتبہ معاویہ 7224228۔ مکتبہ دارالھدیٰ 7639557۔ البلاغ 3-5717842۔
- راولپنڈی۔ مکتبہ اسلامیہ کشمیری بازار 5535188۔ • اسلام آباد۔ المسعود اسلامک سنٹر 2281356۔ البلاغ 2281420۔
- کراچی۔ دی بک ڈسٹری بیوٹرز 7787137، مکتبہ دارالقرآن 021-2211896 علمی کتب خانہ اردو بازار 2628839۔
- فیصل آباد۔ مکتبہ اسلامیہ بیرون امین پور بازار، 631204۔ مکتبہ اہل حدیث امین پور بازار 0300-6628021,041-2629292
- پشاور ... 2187204 ...
- سیالکوٹ۔ مکتبہ رحمانیہ، نو گھرہ روڈ سیالکوٹ 052-4591911

دارالابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
0300-4453358, 042-7361428

۹۹... جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر ....

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فہرست

حرف تمنا ۹
چند باتیں ۱۰
پروفیسر محمد وارث میر ۱۲
پروفیسر مفتی عبدالرؤف ۱۴
بینگن کے اوپر لفظ ''اللہ'' اور بیج میں
''محمد'' ﷺ ۱۵
آنکھ کی سفیدی میں محمد رسول اللہ ﷺ .. ۱۵
دال پر تصاویر ۱۵
پچاس دن کے بچے کے پیٹ سے پانچ بچے ۱۵
تینتیس سال بعد رحم کی اپیل سنی گئی ۱۶
چائے پینے کا معاوضہ چالیس ہزار ڈالر .. ۱۶
گلاب کی وادی ۱۷
دو انچ سے چھوٹا بونا ۱۸
انتیس (۲۹) انچ کا آدمی ۱۸
سائنس دانوں کی بھول ۱۹
گورنر جنرل کی تنخواہ ایک روپیا ۲۰
ہزار سال سے مسلسل شائع ہونیوالا اخبار ۲۰
لومڑی کے قد کی چونٹیاں ۲۰
دنیا کا سب سے بڑا پیٹو ۲۱
وہ پھول دیکھ کر بے ہوش ہو جاتا تھا...... ۲۱
دم والا انسانی بچہ ۲۱
لباس کا بادشاہ........................ ۲۲
ہتھکڑیوں کا عادی خلیفہ ۲۲
خوف زدہ بادشاہ ۲۲
نصف شخص ۲۲
شاہِ روم کی خوراک، چالیس پونڈ گوشت
اور چھ گیلن شراب ۲۳
وہ بیوی کا لباس پہنتا رہا........................ ۲۳
آدھی رات کا دیوانہ........................ ۲۳
دکان جس میں گیارہ ہزار ملازم کام
کرتے ہیں ۲۴
پروفیسر جو ۳۳ سال میں ایک لیکچر بھی
نہ دے سکا........................ ۲۴
پروفیسر جو پیسے دے کر طلباء کو پڑھاتا تھا ۲۴

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

چار کروڑ ڈالر ایک وقت کے دکھانے کی قیمت ۲۵
راجا جو اپنی چتا سے بچ نکلا ۲۵
وہاں چالیس سال میں صرف ایک دفعہ بارش ہوتی ہے ۲۶
عورتیں بکتی اور مرد شیر کی کھال پہنتے ہیں ۲۶
برقع پوش ۲۷
انوکھا قانون ۲۷
انوکھا بلیڈ ۲۷
ربڑ جیسی لچک رکھنے والا پتھر ۲۸
اندھوں کی لائبریری ۲۸
دنیا کا سب سے لمبا انسان ۲۹
دنیا میں سب سے چھوٹے قد کا طالب علم ۳۰
مطالعہ کا شوق ۳۱
کھوپڑی بطور کرنسی ۳۱
شراب بطور کرنسی ۳۱
پتھر بطور کرنسی ۳۰
دونوں طرف سے کورا سکہ ۳۲
مشینری کے بغیر گھڑی ۳۲
چار وحشی گھوڑے بھی اسے نہ ہلا سکے ۳۲
وہاں دلہن تین روز تک زمین پر پاؤں نہیں رکھ سکتی ۳۳
ان پڑھ شاعر ۳۳
نفرت کا اظہار ۳۳
انوکھا ہرن ۳۴
حیرت انگیز عدد ۳۴
پالیا، پالیا ۳۴
انوکھا جزیرہ ۳۵
پانچ سال میں پیدائش، موت اور شادی ۳۶
ریلوے لائن پر واقع دنیا کی انوکھی مارکیٹ ۳۶
آنکھ میں گھڑی ۳۶
سردار منتخب کرنے کا طریقہ ۳۷
وہ سات برس تک کھڑی رہی ۳۷
پتھر کا کاغذ، جس پر سردی یا گرمی اثر نہیں رکھتی ۳۷
ایک ایسا ملک جس کا ہر فرد تعلیم یافتہ ہے ۳۷
کالج موجود ہیں لیکن کوئی طالب علم نہیں ۳۸
تصویر سے موت ۳۸

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ٹیکس عائد کرنے کا دلچسپ طریقہ ۳۸
انوکھی سزا ۳۹
مشینی زبان ۳۹
چار پائی جس پر بیک وقت چالیس آدمی
سو سکتے ہیں ۳۹
نیوٹن کی خاموشی ۳۹
ٹٹو امیدوار ۴۰
خطرناک قیدی گھر پر ہی سزا بھگتیں گے ۴۰
حیرت انگیز آنکھوں والے شخص ۴۱
خط جو ۲۴ سال بعد منزلِ مقصود پر پہنچا ۴۱
شاعر کے بال قدرتی طور پر سبز تھے ۴۱
شہزادہ جو بیک وقت چھ کوٹ پہنا کرتا تھا ۴۲
دانت میں ریڈیو ۴۲
نالے نوٹوں سے بھر گئے ۴۲
انہتر بچوں کی ماں ۴۲
پتھر کے گاؤں ۴۳
منگنی کا انوکھا طریقہ ۴۳
جڑواں بچے ۴۴
شفاف جلد والا آدمی ۴۵
کیڑا جو اپنی جسامت سے دو سو گنا
اونچی چھلانگ لگا سکتا ہے ۴۵
حیرت انگیز پودے ۴۶
کتوں کیلئے ہوٹل، ہسپتال اور قبرستان .. ۴۹
پٹاخے کی تباہ کاریاں ۵۰
وہاں نوے فیصد لوگ سانپ کا زہر پیتے
ہیں ۵۰
ایک لاکھ دس ہزار اشعار پر مشتمل نظم ۵۰
لائبریری جس میں ۳ کروڑ ۵۹ لاکھ
کتابیں موجود ہیں ۵۱
مصنوعی گوشت ۵۱
کوے کا ایٹم بم بھی کچھ نہیں بگاڑ سکتا.... ۵۱
سر سے پاؤں تک گھنیرے بالوں والا بچہ ۵۱
پہرے دار مکھیاں ۵۲
روشنی کی رفتار سے سو گنا تیز کمپیوٹر....... ۵۲
وہاں سانپ کی چربی کو دوائیوں میں
ملانا لازمی ہے ۵۲
وہاں بطور یادگار درخت لگایا جاتا ہے .. ۵۲
انوکھا چراغ ۵۳
چوزہ بانگ دینے لگا ۵۳
انوکھے احتجاج ۵۴

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دو فٹ اور آٹھ انچ کا بونا ۵۴

چڑیوں میں قوتِ ذائقہ نہیں ہوتی ۵۴

زمین دیکھنے کیلئے بھی اوپر دیکھنا پڑتا ہے ۵۵

انوکھا اعتقاد ۵۵

آگ سے محفوظ پلاسٹک کار ۵۵

اب ماضی کی تصویر بھی اتاری جاسکتی ہے ۵۵

کھوپڑیوں کا تاج ۵۶

پریشانیوں سے نجات دلانے والا پارک ۵۶

وہاں عورت سرخ لباس نہیں پہن سکتی... ۵۶

طویل ترین دورِ حکومت ۵۷

طلاق کی وجوہات ۵۷

شیرنی نے بیک وقت بیس بچوں کو جنم دیا ۵۷

نابینا افراد کے لیے لکھنے والی مشین ۵۷

وہاں سانپ کھائے جاتے ہیں ۵۸

انوکھا مصور ۵۸

لوہے سے چار گنا زیادہ بھاری گیس ... ۵۸

وہاں سالانہ بیس ارب روپے اشتہار بازی پر خرچ کیے جاتے ہیں ۵۸

گوند کا لباس ۵۸

پانچ سو سال قبل وفات پانے والے بادشاہ نے دس سائنس دانوں کی جان لے لی . ۵۹

جیم ۵۹

کریکٹر سرٹیفکیٹ ۵۹

وفادار کتا ۶۰

دیوہیکل مچھلی ۶۰

اسے قبر سے نکال کر نذرِ آتش کیا گیا ۶۱

اسے فرانس کا انسائیکلو پیڈیا یاد تھا ۶۱

خدا کا قہر ۶۱

چیخ سننے والے کو سو روپیا انعام ۶۱

گھوڑی نے زیبرے کو جنم دیا ۶۲

لوگ اسے دیکھ کر اپنی گھڑیاں ٹھیک کر لیتے ۶۲

ڈاڑھی والی عورتیں ۶۲

حیرت انگیز ملک جس کی پولیس صرف چار آدمیوں پر مشتمل ہے ۶۳

عجیب وغریب فیصلہ ۶۳

میں خود شادی کروں گا ۶۴

ایک باورچی خانہ سے صرف ایک دن میں بارہ لاکھ افراد کو کھانا فراہم کیا گیا .. ۶۴

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

وہ مسلسل چالیس گھنٹے لکھتے رہے...... ۶۵
وہ مسلسل ۱۴۲ دن تک کار چلاتا رہا...... ۶۵
وہ مسلسل ایک سو دو گھنٹے رقص کرتا رہا.... ۶۵
وہ مسلسل ۱۴۸ گھنٹے بولتا رہا............ ۶۵
ایک پونڈ فیس پر سات برس تک مختلف
سات عدالتوں میں مقدمہ لڑتا رہا...... ۶۶
حیرت انگیز مقناطیسی ریل گاڑی جو ریلوے
لائن کو چھوئے بغیر ہوا میں معلق ہو کر دوڑتی
ہے............................ ۶۷
چین میں پہلا انگریزی سکول......... ۶۷
باپ سے اتنی محبت کہ ۶۷
آسمانی بجلی کا کرشمہ ۶۸
عورت کے خدوخال والی نایاب مچھلی
دریائے سندھ میں ۶۸
دنیا میں اپنی نوعیت کی واحد ماں........ ۶۹
ممتا سے ملنے کی تڑپ.............. ۷۰
بیوی کی شکایت نے شوہر کو کروڑ پتی بنا
دیا.......................... ۷۰
امی پیار کیوں نہیں کرتی' بچی عدالت پہنچ
گئی.......................... ۷۱
امریکہ والے شیطان کے چیلے بن گئے ۷۲
چالیس لاکھ کی لاٹری بوڑھے کو لے
ڈوبی............................ ۷۲
قوم پرستی' امریکہ میں کالے سیاہ فاموں
اور سفید سفید فاموں کو لوٹتے ہیں ۷۲
شوہر سے لڑائی' بیوی کو کینسر ہو سکتا ہے ۷۳
''وہ روتی تھی'' سنگدل ماں نے بچی کو
ہلاک کر دیا ۷۳
عجیب و غریب شادی ۷۳
کاش میں مزید کالی ہوتی: ٹائرہ بینکسن . ۷۴
''۵۰ کوڑوں کی سزا'' ٹریفک حادثات کم
ہو گئے ۷۴
خوش قسمت بلی جسے ۷۵ ہزار پونڈ ملے ۷۵
عجیب و غریب تقریب جس میں
۱۰۲۷ جڑواں افراد شریک ہوئے ۷۵
جیسا کتا......ویسا مالک............ ۷۵
۳۵ سال بے ہوش رہنے والی عورت
۶۷ سال کی عمر میں بھی جوان ہے..... ۷۶
چینیوں نے کتے پالنے چھوڑ دیئے ۷۷
برطانوی کتوں کی آوارگی کی قیمت ساڑھے

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

گیارہ ملین پاؤنڈ ۷۷

کھجور کی فصل بچانے کیلئے زندہ گدھے دفن کردیے جاتے ہیں ۷۸

مکڑی کو دیوتا ماننے اور کھانے والے پجاری ۷۸

ہالینڈ کا نوجوان ۱۵ روز بعد کھمبے سے اُترا تھا ۷۹

سائنسدانوں نے عورتوں کے زیادہ بولنے کی وجہ دریافت کرلی ۷۹

بیوی نے گردے دے کر خاوند کی جان بچالی ۷۹

بال کیوں سفید ہوتے ہیں؟ ۸۰

ہم ماں کے نہیں باپ کے بیٹے ہیں ۸۰

''ممتا'' بلی نے چوہے کو گود لے لیا ۸۰

کتے کا اغوا برائے تاوان ۸۱

سمندر کے راز بتانے والی مچھلی ۸۱

دودھ سے نہانے والی ملکہ ۸۱

جنوبی افریقہ کی ۶ سالہ بچی نے قرآن پاک حفظ کرلیا ۸۲

نہ ہنسنے والے کو ۱۰۰ ڈالر جرمانہ ۸۲

۶ ہزار کتابیں چوری کرنے والی ''کتاب دوست'' خاتون ۸۳

عجیب و غریب پودا جس پر ایک طرف بینگن اور دوسری طرف ٹماٹر لگتے ہیں ۸۳

برطانیہ کے ایک خاندان میں ۱۳۰ سال کی پیدائش ۸۴

چار کلومیٹر لمبی میز ۸۴

امریکہ کی ایک کاؤنٹی میں لوگوں نے ہیلو کہنا چھوڑ دیا تھا ۸۵

قبروں پر ڈاکے ۸۵

۹۰ فیصد چینی دانت صاف نہیں کرتے . ۸۶

معزز اور وی آئی پی کتے ۸۶

آسٹریلوی عورت نے آدم خور مچھلیوں سے بھرا سمندر پار کرلیا تھا ۸۷

نیند پوری نہ کرنے والے خوشیوں سے محروم رہتے ہیں ۸۷

یورپ میں گدھے کے گوشت کی ڈش . ۸۸

والدین کی عدم موجودگی بچوں کو شرمیلا بنادیتی ہے ۸۸

❀❀❀

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سچی بات

انسان اس دنیا میں رہتے ہوئے بہت سی ایسی چیزوں یا باتوں کا مشاہدہ کرتا ہے جو اسے حیران کر دیتی ہیں۔ انسان کا ذہن ان حقیقتوں کو جو رونما ہو چکی ہوتی ہیں تسلیم کرنے سے انکار کر دیتا ہے ...... یہ صرف ان کے عجیب و غریب اور انہونے پن کی وجہ سے ہوتا ہے۔ بعض باتیں اور حقائق ایسے ہوتے ہیں جو بندے کو حیران تو کرتے ہیں پریشان بھی کر دیتے ہیں' کہ کیا واقعی ایسا ہوا ہے!!؟

دنیا میں ایسے بہت سے عجوبے رونما ہو چکے ہیں' اور بہت سی ایسی عجیب و غریب حقیقتیں منکشف ہو چکی ہیں کہ جن کو انسانی عقل تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ...... لیکن آخر کار حضرت انسان کو ان حقائق کو تسلیم کیے بغیر چارہ کار نہیں ...... اس لیے کہ ایسا ہو چکا ہوتا ہے ...... اور اب بھی ہو رہا ہوتا ہے ...... آنکھیں دیکھتی ہیں ...... حواس خمسہ تسلیم کرتے ہیں ...... اس لیے نہ چاہتے ہوئے بھی ان ناقابل یقین سچائیوں کو ماننا پڑتا ہے۔ اس کتاب میں بھی ایسے ہی بہت سے محیر العقول واقعات و حقائق بیان کیے گئے ہیں۔ امید ہے آپ انہیں پڑھ کر محظوظ ہوں گے اور اللہ کریم کی شان و قدرت کا مشاہدہ کریں گے اور پھر اس کی عظمت و کبریائی کے آگے سر تسلیم خم کر کے تابعدار و فرمانبردار ہونے کا عزم بالجزم کریں گے۔

اب آپ کتاب پڑھیں اور حیرتوں کے سمندر میں غوطے کھائیں۔ والسلام

خادم کتاب وسنت

محمد طاہر نقاش

۱۴ اکتوبر ۲۰۱۰ء۔ لاہور

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

چند باتیں

آج دنیا جس تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور زندگی کے ہر میدان میں جو سہولتیں اور آسائشیں فراہم ہوئی ہیں، اس نے انسان کو بامِ عروج پر پہنچا دیا ہے۔ ذرائع ابلاغ، وسائلِ آمد و رفت، مشینی ایجادات اور صنعتی پھیلاؤ نے اس وسیع و عریض دنیا کو ایک چھوٹی سی بستی میں بدل دیا ہے۔ بقول بعض انسان نے چاند کو تسخیر کیا اور پہاڑوں کا سینہ چیر کر نئی نئی دریافتیں کیں۔ ان حیرت انگیز حالات و واقعات نے انسانی زندگی میں ایک انقلابِ عظیم پیدا کر دیا۔ ہر طرف راحتیں اور مسرتیں بکھر گئیں، فاصلے سمٹ گئے، انسان انسان کے قریب آ گیا، اقدار بدل گئیں، فضائیں مسخر ہونے لگیں اور سمندروں کی گہرائیوں میں بستیاں تلاش کی جانے لگیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ دنیا کے ایک سرے پر اگر کوئی واقعہ پیش آتا ہے تو اس کا اثر زمین کے دوسرے کونے تک پہنچ جاتا ہے۔ امریکہ میں اگر کوئی حادثہ پیش آئے تو اس کی خبر پاکستان کے دور دراز دیہات میں بیٹھا ہوا کسان بھی اپنے ٹرانسسٹر ریڈیو کا بٹن گھما کر (یا ٹی وی چینل لگا کر) منٹوں میں سن لیتا ہے۔ اگر آج ایک گولی امریکہ میں بنتی ہے تو وہ ویت نام کے باسیوں کے دلوں میں جا کر لگتی ہے۔ اگر ایٹم بم امریکہ میں بنتا ہے تو وہ ہیروشیما اور ناگاساگی کے مکینوں کو

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

زندہ زمین میں گاڑ دیتا ہے۔ ان حیرت انگیز حالات و واقعات کو ہم نے کتابی اوراق میں محفوظ کرلیا، تاکہ ہمارے دوسرے قارئین بھی جان سکیں کہ کن کن لوگوں نے اس دنیا میں کار ہائے نمایاں انجام دیے اور کن کن لوگوں نے اپنے خون جگر سے اپنا آزاد وطن حاصل کرنے کے لیے شمع آزادی کو روشن کیا' اور کون کون سے لوگ اس دنیا میں انفرادی خصوصیات کی بنا پر دوسروں کی توجہ کا مرکز بنے رہے۔

تاریخ افکار سے پیدا ہوتی ہے، کردار سے پرورش پاتی ہے، پھر شاہراہوں پر اپنے نقشِ پا چھوڑ کر انسانوں کے حافظے کی سرگزشت ہو جاتی ہے۔ زیرِ نظر کتاب ''حیرت کی انتہا'' میں ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ واقعات صحیح اور حقائق پر مبنی ہوں اور قارئین کی دلچسپی کا باعث بنیں۔ بعض واقعات اپنے پیارے وطن پاکستان کے بارے میں ہیں۔ ہم ان واقعات کا کھوج لگانے کے لیے خود ملک کے دور دراز علاقوں میں پہنچے اور متعلقہ افراد سے صحیح معلومات حاصل کیں۔

اپنے تمام بزرگوں اور ساتھیوں بالخصوص ڈاکٹر رفیق احمد وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی، محمد صدیق، سلامت پورہ، جناب محمد صدیق القادری (القادری ٹریڈنگ کارپوریشن) جناب عاطر ہاشمی (روزنامہ نوائے وقت) جناب چوہدری محمد موسیٰ (سپرنٹنڈنٹ کسٹم) جناب چوہدری ملک محمد اسلم (ٹائریکس پاکستان لمیٹڈ)

جناب ابصار عبدالعلی لاہور، سید بخشیش حسین شاہ ٹیکسلا اور میاں ندیم باری فیصل آباد کا ہم دلی طور پر ممنون ہیں جنھوں نے اپنے قیمتی مشوروں سے ہمیں ہر دم نوازا۔

www.KitaboSunnat.com

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر محمد وارث میر

(شعبہ صحافت پنجاب یونیورسٹی لاہور)

میں نے جناب نثار احمد میاں کو پہلی مرتبہ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کے آڈیٹوریم میں تقریر کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ ہونہار بردا کے چکنے چکنے پات، مقرر کا لہجہ پر اعتماد، تلفظ صاف ستھرا اور موضوع کے ساتھ ٹریٹ منٹ میں توازن تھا۔ منصف کی حیثیت سے میں نے جناب نثار احمد میاں کو پہلے نمبر پر رکھا۔ دوسرے طالب علموں سے ممتاز رہنے کا جذبہ ان میں آج بھی کارفرما ہے۔ مقرر تو وہ تھے ہی اب انہوں نے مصنف بننے کا فیصلہ بھی کر لیا ہے۔ انہوں نے کتابت شدہ مسودہ مجھے دکھایا' میں نے دل ہی دل میں ان کے نیک ارادوں کی کامیابی کے لیے دعا کی کہ ان کے قلم سے ہمیشہ ایسی تحریریں نکلیں جو انسانیت کے لیے رہبر ثابت ہوں۔

کتاب کے عنوان ''حیرت کی انتہا'' میں ندرت ہے تو کتاب میں بیان کردہ معلومات میں ندرت کیوں نہیں ہوگی؟ جس ذہن نے عنفوانِ شباب ہی میں زندگی کی ''حیرتوں'' کے پھول چننے شروع کر دیے ہوں' وہ پختہ عمر کو پہنچ کر کیسی کیسی چوٹیوں کو مسخر نہیں کرے گا۔ معلوم ہوتا ہے اخبار پڑھتے وقت یا کسی رسالے اور

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

کتاب کا مطالعہ کرتے وقت مصنف کے ذہن کا ایک حصہ دلچسپ معلومات کی مچھلیاں پکڑنے کے لیے ندی کے کنارے کانٹا لگائے بیٹھا رہتا ہے۔ ان انوکھی معلومات کو جمع کرنے میں کئی سال کا عرصہ لگا ہوگا، لیکن اتنی پرتکلف اور واقعی حیرت ناک ہیں کہ گھنٹے بھر کی ایک ہی نشست میں پڑھی جا سکتی ہیں۔ ان معلومات کے مطالعے سے نوجوان ذہنوں کو مہمیز لگتی ہے، فکر کی دنیا پر ایک نئی کھڑکی کھلتی ہے اور اپنے اردگرد پھیلی ہوئی کائنات میں دلچسپی بڑھتی ہے۔ آپ کو ان صفحات پر دنیا کے دوسرے ملکوں اور معاشروں کے ساتھ ساتھ پاکستان بھی نظر آئے گا۔ کتنی افسوس ناک صورت ہے کہ کالج فائلوں پر موجود ہے، عملاً نہیں، معلومات کے مرتبین محمد اختر اور نثار احمد میاں جیسے نوجوانوں پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ پاکستانی معاشرے کے چہرے کو اس قسم کے بدنما داغوں سے صاف کریں۔

میری دعا ہے کہ دونوں جوانوں کے دل میں روشن علم کی شمع کبھی نہ بجھنے پائے، وہ دوسروں کے دلوں کے اندھیروں کو بھی دور کریں۔

ذرا کتاب کو پڑھنے کا آغاز تو کریں، ختم کیے بغیر اٹھنے کو جی نہیں چاہے گا۔

❀❀❀

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر مفتی عبدالرؤف

زندگی حادثات و واقعات کا دوسرا نام ہے۔ اس میں ہر لمحہ ایسے ایسے واقعات رونما ہوتے ہیں جو انسانی عقل کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیتے ہیں۔ ان حادثات کی نوعیت خواہ کچھ بھی ہو، لیکن ان کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ انہی انگشت بدنداں کرنے والے واقعات اور ناقابل فراموش حادثات کے مجموعے کا نام ''حیرت کی انتہا'' ہے۔ یہ کتاب اپنے جاذب عنوان، انوکھے موضوع اور اچھوتے مضامین کے اعتبار سے منفرد حیثیت کی حامل ہے۔ اس کتاب میں انسان کی سماجی، معاشرتی اور معاشی زندگی کے ایسے پہلوؤں کو یکجا کرنے کی کوشش کی گئی ہے، جن کے مطالعہ سے قاری بحر حیرت میں ڈوب کر ربّ ذوالجلال کے کرشموں کا نظارا کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔ کتاب کے مرتبین جناب محمد اختر اور جناب نثار احمد میاں اگرچہ تصنیف کے میدان میں نووارد ہیں اور یہ ان کی مشترکہ پہلی کاوش ہے، تاہم ادبی حلقوں میں ان کا نام کسی قسم کے تعارف کا محتاج نہیں، بالخصوص نثار احمد میاں ایک سلجھے ہوئے ادیب اور منجھے ہوئے مقرر ہیں۔ خطابت وتقریر کے میدان میں تعلیمی حلقوں میں خصوصاً اپنی حیثیت منوا چکے ہیں اور بے شمار حاصل کردہ انعامات اور تعریفی اسناد اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ تالیف کے ضمن میں انہوں نے ایک نادر اور مشکل موضوع کا انتخاب کیا ہے، جس کے لیے مواد بہت کم دستیاب ہے۔ اس لیے اس کتاب کا زیادہ مواد مرتبین کی ذاتی کاوشوں کا نتیجہ ہے، جس کے لیے انھوں نے خود تگ ودو کی اور مطلوبہ مضامین حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔

میں امید کرتا ہوں کہ یہ کتاب عوام وخواص میں مقبولیت حاصل کرے گی اور بالخصوص جدید معلومات کے شائقین حلقوں میں بے حد پسند کی جائے گی۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

بینگن کے اوپر لفظ ''اللہ'' اور بیچ میں ''محمد'' ﷺ

مانسہرہ میں ایک شخص نے ایک ایسا بینگن کاٹا جس کی بیرونی سطح پر ''اللہ'' اور بیچ کے اوپر ''محمد ﷺ'' لکھا ہوا تھا۔

آنکھ کی سفیدی میں محمد رسول اللہ ﷺ

افریقہ میں ایک شخص تھا، جس کی آنکھ کی سفیدی میں نیچے کی جانب محمد رسول اللہ ﷺ لکھا ہوا تھا۔

دال پر تصاویر

سیالکوٹ کے ایک آرٹسٹ اے زیڈ شمع نے چنے کی دال پر علامہ اقبال کی دو تصاویر اور مسور کی دال پر قائداعظم کی ایک تصویر بنائی۔

اس نے چاول کے دانے پر کلمہ طیب بھی لکھا ہے، یاد رہے کہ پاکستان کے مشہور مصور غلام مصطفیٰ نے بھی چاول کے دانے پر کلمہ طیب لکھا تھا اور یہ دانہ شاہ فیصل مرحوم کو تحفہ کے طور پر پیش کیا گیا۔

پچاس دن کے بچے کے پیٹ سے پانچ بچے

جنوری ۱۹۸۴ء میں پشاور کے ایک ہسپتال میں ڈاکٹروں نے اپنی نوعیت کا

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

انوکھا آپریشن کیا اور ڈھیری سوات کے ایک شخص محمد عارف کے بیٹے اوّل خان کے پیٹ سے پانچ بچے نکلے۔ آپریشن کے وقت بچے کی عمر صرف اکیاون دن تھی، یہ بچے پیٹ کے اندر ایک تھیلی میں تھے، ان میں دو بچے مکمل تھے۔ ایک کے سر کے بال تھے، دوسرا بچہ لڑکی سے مشابہ تھا، ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اول خان جلد پرورش پاتا گیا اور جن بچوں کو اس کے پیٹ سے نکالا گیا وہ تکمیل سے پہلے ہی اول خان کے پیٹ میں چلے گئے، خوراک نہ ملنے کی وجہ سے ان کی تکمیل نہ ہو سکی۔

تینتیس سال بعد سزائے موت کے خلاف رحم کی اپیل سنی گئی

۱۹۵۰ء میں کوماٹور (جاپان) کی عدالت نے ایک شخص سکائے مینڈ کو ایک بوڑھے جوڑے کے قتل کے جرم میں سزا موت سنائی، سکائے مینڈ نے سزا کے خلاف رحم کی اپیل دائر کر دی لیکن اکتیس سال تک مقدمہ کی سماعت نہ ہو سکی۔ اس طویل عرصہ کے دوران اس نے اپنی آنکھوں کے سامنے ستّر افراد کو تختۂ دار پر چڑھتے دیکھا۔ ۱۹۸۲ء کو مقدمہ کی باقاعدہ سماعت شروع ہوئی اور ۱۹۸۳ء کو سزا معاف ہو گئی۔

چائے پینے کا معاوضہ چالیس ہزار ڈالر

رابرٹ ڈاک نامی ایک امریکی افسر کو چالیس ہزار ڈالر محض اس وجہ سے دیے جاتے ہیں کہ وہ درآمد شدہ چائے کا ذائقہ چکھے اور ایف۔ ڈی۔ اے کو رپورٹ بھیجے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

گلاب کی وادی

دنیا میں سب سے زیادہ گلاب بلغاریہ اور ترکی کے علاقہ سپارٹا میں ہوتا ہے۔ بلغاریہ میں ایک وادی روز ہے۔ اس وادی کی لمبائی ۱۶۰ کلومیٹر اور چوڑائی ۳۰ کلومیٹر ہے۔ ۱۸۹۴ء میں یہاں گلاب کی کاشت کی گئی، ۱۹۰۲ء میں گلاب بلغاریہ سے باہر کے ممالک میں جانے لگا۔

گلاب کی یوں تو سینکڑوں اقسام ہیں، مگر اس وادی میں دنیا کی اعلیٰ ترین گلاب کی اقسام، مثلاً فرنچ روز، روز دمشق، مراکو روز، الجیرین روز، اناتولین روز، سپنٹیا فولیا روز اور روز بلغاریہ بھی کاشت کی جاتی ہیں۔

گلاب کا عطر بہت مہنگے داموں فروخت ہوتا ہے۔ ۶۰۰ پونڈ گلاب کی پتیوں میں سے ایک اونس (۲۸ گرام) خالص عطر نکلتا ہے اور یہ خالص عطر مشرق وسطیٰ میں ڈیڑھ لاکھ روپے کلو فروخت ہوتا ہے۔

تقریباً تمیں سال قبل مصر نے نمائش میں ایک ایسا انڈا پیش کیا جس پر مصر کی اسلامی سلطنت کی تاریخ درج تھی۔

بھوپال کی ایک خاتون آرٹسٹ نے چنے کی دال پر سورۂ فاتحہ لکھی۔

وفاقی جرمنی کی ایک چوبیس سالہ خاتون ویروکا نے ۱۹۹۸ء میں باریک نویسی کا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ اس نے باریک پنسل اور آنکھ کی مدد سے ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے ناخن کے برابر جگہ میں ایک نظم کے بیس بند لکھے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دو انچ سے چھوٹا بونا

آگٹس، جس نے رومن ایمپائر کی بنیاد رکھی، اس کو بونے جمع کرنے کا بہت شوق تھا۔ اس نے اپنے ملک میں حکم دے رکھا تھا کہ جہاں کوئی بونا ملے اسے دربار میں پیش کیا جائے۔ آگٹس کا ایک منظورِ نظر رومن نائٹ لوئیس تھا، جس کا قد دو انچ سے بھی کم تھا، جو اداس لمحات میں موسیقی، رقص اور کہانیاں سنا کر اس کا دل بہلایا کرتا تھا۔

قدیم روم میں بونے کی خرید و فروخت کا کاروبار انتہائی نفع بخش سمجھا جاتا تھا۔ اس مقصد کے لیے بچوں کو ایک خاص قسم کی خوراک دی جاتی تھی، جس سے قد کی نشوونما رک جاتی تھی۔

انتیس (۲۹) انچ کا آدمی

میتھو بچنگر ۱۹۷۴ء میں انس پیک جرمنی میں پیدا ہوا، جس کا قد ۲۹ انچ تھا۔ پیدائش کے وقت اس کے بازو اور ٹانگیں نہیں تھیں۔ اس کے شانوں سے بغیر ناخن کی انگلی کی مانند گوشت نکلا ہوا تھا۔ لیکن اس قدر اپاہج ہونے کے باوجود میتھو نے اپنی زندگی کو اپنی مدد آپ کے تحت مثالی بنایا۔ وہ دوسروں کی نسبت تیز لکھتا، تاش کے پتے پھینٹتا، شیو خود کرتا اور سوئی میں دھاگا خود ڈالتا تھا۔ اسے عورتوں سے بہت دل لگی تھی۔ اس نے چار شادیاں کیں اور گیارہ بچوں کا باپ بنا۔ ۱۷۳۶ء میں آئر لینڈ میں کارک کے مقام پر وفات پائی۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سائنس دانوں کی بھول

سر اسحاق نیوٹن (۱۶۴۲ء......۱۷۲۷ء) ہر وقت سوچ میں گم رہتا تھا۔ ایک دن اسے انڈا ابالنا پڑ گیا۔ ملازمہ نے بتایا کہ ابلتے ہوئے پانی میں انڈا ڈال کر گھڑی سے دیکھ کر پانچ منٹ تک ابال لیجیے کچھ دیر بعد جب ملازمہ آئی تو دیکھا کہ انڈا نیوٹن کے ہاتھ میں ہے، گھڑی ابل رہی ہے اور نیوٹن سوچ میں غرق ہے۔

ایک بار نیوٹن نے اپنے ایک دوست کو کھانے کی دعوت دی۔ اس کا دوست وقت مقررہ پر پہنچ گیا' مگر نیوٹن اپنے کمرے میں کام کرتا رہا، نیوٹن کے دوست نے کافی انتظار کیا۔ پھر تنگ آ کر سارا کھانا کھا گیا۔ نیوٹن کو بہت دیر بعد کھانے اور مہمان کا خیال آیا تو دستر خوان پر پہنچا، وہاں بچی کھچی ہڈیاں پڑی تھیں۔ نیوٹن نے شرمندگی سے اپنے دوست کو دیکھا اور کہا: ''یار معاف کرنا میں کھانا کھا چکا ہوں اور آپ کو بھول گیا تھا''۔

ٹامس الوایڈیسن (۱۸۴۷ء......۱۹۳۱ء) دنیا کا مشہور ترین موجدوں میں سے ایک تھا۔ اس نے ایک ہزار ایک سو سے زائد ایجادیں کیں۔ ان میں گراموفون، بجلی کا بلب اور سنیما ایسی چیزیں ہیں جنھیں شاید ہی دنیا میں کسی نے نہ دیکھا ہو۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ'' ایڈیسن کی یادگار بنانے کی ضرورت نہیں۔ اس کے مکان کے ٹیکس جمع کروانے کی آخری تاریخ تھی' لیکن وہ سائنسی تجربے میں الجھا ہوا تھا۔ اس حالت میں وہ ٹیکس جمع کروانے چل دیا۔ راستے میں اسی تجربے کے متعلق سوچتا رہا، حتیٰ کہ قطار میں کھڑا بھی سوچتا رہا اور جب اس کی باری آئی تو

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

کلرک نے اس کا نام پوچھا، کچھ دیر وہ کھڑکی کے آگے خاموش کھڑا رہا اور بغیر ٹیکس جمع کرائے قطار سے نکل آیا۔ دراصل وہ اپنا نام بھول چکا تھا۔

گورنر جنرل کی تنخواہ ایک روپیا

آپ یقین کریں یا نہ کریں' لیکن یہ حقیقت ہے کہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح بحیثیت گورنر جنرل صرف ایک روپیا تنخواہ وصول کرتے تھے۔

ایک ہزار سال سے مسلسل شائع ہونے والا اخبار

دنیا کا قدیم ترین اخبار پیکنگ گزٹ (چین) ہے، جو ایک ہزار سال سے مسلسل شائع وہ رہا ہے،اس کے پانچ سو سے زیادہ ایڈیٹر پھانسی پا چکے ہیں' مگر اشاعت ایک دن بھی بند نہیں ہوئی۔

لومڑی کے قد کی چونٹیاں

وسطی افریقہ اور برازیل کے جنگلات میں دیو قامت چیونٹیاں پائی جاتی ہیں، جن کا قد بلا مبالغہ لومڑی کے برابر ہوتا ہے۔ انسان انہیں دیکھ کر لرزہ براندم ہو جاتا ہے۔

یہ چیونٹیاں فوجی سپاہیوں کی طرح صف باندھ کر اپنی خوراک تلاش کرتی ہیں اور اس دوران میں ہاتھی جیسے بڑے جانور پر بھی حملہ کر دیتی ہیں۔ ان کے باقاعدہ سکاؤٹ اور او۔ پی ہوتے ہیں جو اپنے کمانڈر کے ساتھ رابطہ رکھتے ہیں۔ حملے کے دوران مگرمچھ، بندر، ہرن اور انسان تک ہڑپ کر جاتی ہیں۔ ان کی زد

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سے وہی جانور بچ سکتے ہیں جو ان کی آمد کی خبر پاتے ہی بھاگ اٹھتے ہیں۔

ان چیونٹیوں کو ہلاک کرنا بھی آسان نہیں۔ دریائے ایمیزن کے علاقے میں بعض ایسی چیونٹیاں پائی جاتی ہیں جن کا سر دھڑ سے الگ کرنے کے بعد چوبیس گھنٹے تک متحرک رہتا ہے۔ اگر انہیں چھولیا جائے تو بڑی بری طرح کاٹتی ہیں۔

یہاں ایک ایسی چیونٹی بھی پائی جاتی ہے جو سرکٹ جانے پر چھ ہفتے تک حرکت رہتی ہے اور اگر اسے پانچ گھنٹے تک پانی میں رکھا جائے تو پھر سے زندہ ہو جاتی ہے۔

دنیا کا سب سے بڑا پیٹو

امریکہ کے ایک شخص کا ہنگرو جان ہارٹن نے زیادہ کھانے کا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ وہ ایک وقت میں بارہ سو چوزے اور تین گیلن پانی پی لیتا ہے۔

وہ پھول دیکھ کر بے ہوش ہو جاتا تھا

۱۴۸۵ء میں چلی کا بادشاہ سخت مزاج اور نازک طبیعت کا مالک تھا۔ اسے خوشبو بھی ناپسند تھی۔ اس کے سامنے پھول رکھنے سے وہ بے ہوش ہو جاتا تھا۔

دم والا انسانی بچہ

وسطی بھارت کے ایک دیہاتی علاقے بھوپال تنم میں ''ہینجا'' نامی ایک بچہ ہے جس کی چار انچ لمبی دم ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لباس کا بادشاہ

حیدرآباد دکن کے چھٹے نظام میر محبوب خاں کا شمار دنیا کے خوش لباس امیر ترین لوگوں میں ہوتا تھا، اسے نئے نئے کپڑے پہننے کا اتنا شوق تھا کہ وہ جس کپڑے کو ایک بار پہن لیتا تھا، دوبارہ کبھی نہ پہنتا۔ اسے سفید ململ بہت پسند تھی، لیکن ململ بھی ایک ہی بار پہنتا تھا۔

ہتھکڑیوں کا عادی خلیفہ

بغداد کے خلیفہ ظاہر (۱۱۷۶ء......۱۲۲۶ء) کو اس کے والد نے قید کر دیا، مسلسل انیس سال قید رہنے کے بعد تخت نشین ہوا۔ اتنی مدت قید رہنے کی وجہ سے ہتھکڑیوں کا عادی ہو چکا تھا کہ جب تخت نشین ہوا تو ہتھکڑیاں پہنے ہوئے تھا۔

خوف زدہ بادشاہ

مصر کا ایک سلطان "یوکشڈ" اپنی عمر کے آخری حصے میں قتل سے اس قدر خوف زدہ تھا کہ رات کے دوران سونے کے لیے تین مختلف گھروں میں آرام کرتا اور کسی بھی جگہ تین گھنٹے سے زیادہ نہ ٹھہرتا تھا۔ اسی طرح تنظیم آزادئ فلسطین کے سربراہ جناب ابوعمار (یاسر عرفات) ایک بستر پر ایک رات سے زیادہ نہیں سوتے تھے۔

نصف شخص

امریکہ میں جان نووسکی نامی ایک شخص تھا۔ جسے لوگ نصف شخص کے نام سے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پکارتے تھے۔ یہ اپنی قسم کا واحد شخص تھا۔ جب شیو بناتا تو ایک رخسار کی، جب بال بنواتا تو صرف ایک حصے کے، اپنے کپڑے بھی دو رنگ کے بنواتا تھا، اگر کوٹ کا ایک حصہ سفید ہوتا تو دوسرا سیاہ، یہاں تک کہ وہ جرابیں اور بوٹ بھی الگ الگ رنگوں کے استعمال کرتا۔

اس نے مرتے وقت خواہش ظاہر کی کہ اسے کفن بھی دو رنگ کا پہنایا جائے۔ اسے جس گاڑی میں ڈال کر قبرستان لے جایا گیا اس پر ایک طرف بھورا رنگ اور دوسری طرف سیاہ رنگ تھا۔

شاہِ روم کی خوراک، چالیس پونڈ گوشت اور چھ گیلن شراب

شہنشاہِ روم میکسمن (۲۳۵ء) کی روزانہ خوراک چالیس پونڈ گوشت اور چھ گیلن شراب تھی۔ اور وہ اتنا شہ زور تھا کہ ایک ایسی بیل گاڑی کو کھینچ سکتا تھا جسے دو بیل مل کر بمشکل ہلا سکتے تھے۔

وہ بیوی کا لباس پہنتا رہا

کروسٹانی نامی ایک فرانسیسی بحری کپتان اپنی بیوی کے مرنے کے بعد ۳۴ سال تک عورتوں کا لباس پہنتا رہا اور اسی لباس میں ۱۸۴۸ء میں تریسٹھ سال کی عمر میں فوت ہوگیا۔

آدھی رات کا دیوانہ

بیرن ہرمن جو جرمنی کی ایک ریاست اور نمٹبرک کا گورنر تھا کو آدھی رات

www.KitaboSunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سے بہت محبت تھی۔ اس نے جس عورت سے شادی کی وہ ''آدھی رات کو پیدا ہوئی، وہ تمام عمر صرف آدھی رات کے وقت کھانا کھاتا تھا، اس کے علاوہ دن کے کسی وقت بھی کھانا نہ کھاتا تھا''۔

دکان جس میں گیارہ ہزار ملازم کام کرتے ہیں

دنیا کی سب سے بڑی دکان نیویارک (امریکہ) میں واقع ہے، جس میں گیارہ ہزار ملازم کام کرتے ہیں، اور اس میں چار لاکھ سے زائد مختلف اشیاء فروخت کے لیے موجود رہتی ہیں۔

پروفیسر جو ۳۳ سال میں ایک لیکچر بھی نہ دے سکا

کلاوس گروتھ ۱۸۹۹ء......۱۸۱۹ء تینتیس برس تک کیل یونیورسٹی (جرمنی) میں پروفیسر رہا، لیکن اس طویل عرصہ کے دوران وہ ایک لیکچر بھی نہ دے سکا۔ بلیک بورڈ پر اس کے لیکچر کا اعلان لکھا جاتا' لیکن کلاس روم میں کوئی بھی طالب علم حاضر نہ ہوسکتا۔

پروفیسر جو پیسے دے کر طلباء کو پڑھایا کرتا تھا

پروفیسر کرسچین ۱۸۳۱ء......۱۷۵۵ء ارلینگن یونیورسٹی (جرمنی) میں سینتالیس برس تک رومن لاء کا لیکچر دیتا رہا، اس نے اپنی زندگی درس وتدریس کے لیے اس قدر وقف کر رکھی تھی کہ چھٹیوں کے دوران طلباء کو اپنی جیب سے پیسے دے کر پڑھایا کرتا تھا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

چار کروڑ ڈالر ایک آدمی کے ایک وقت کے کھانے کی قیمت

گورڈن بینٹ نامی ایک امریکی ارب پتی نے چار کروڑ ڈالر کی خطیر رقم ایک وقت کے کھانے میں صرف کردی۔ گورڈن بینٹ کو مونٹے کارلو کے ایک ریسٹورنٹ کے مٹن چاپ بہت پسند تھے۔ ایک رات جب وہ اپنی من پسند ڈش کھانے ہوٹل پہنچا تو اس نے اپنی من پسند میز آدمیوں میں گھری ہوئی پائی۔ فوراً وہ ہوٹل والے کو چار کروڑ ڈالر کے عوض خرید کر میز پر بیٹھے ہوئے آدمیوں کو اٹھا دیا اور اپنی پسندیدہ میز پر بیٹھ کر پسندیدہ ڈش کھانے لگا اور جاتے ہوئے بیرے سے اس کا نام پوچھا' تو بیرے نے اپنا نام کاکرو بتایا۔ گورڈن نے جانے سے پہلے ریسٹورنٹ بیرے کے حوالے کردیا اور اس کا نام قاہرہ رکھا۔

راجا جو اپنی چتا سے بچ نکلا

ہندوستان کی ریاست بھوپال کا راجا رمندر نارائن جس کی سالانہ آمدنی چار لاکھ ڈالر کے برابر تھی پر ۱۹۰۹ء میں شدید نوعیت کا سکتہ طاری ہو گیا تھا۔ لیکن طبیبوں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں اسے چتا میں رکھ کر آگ لگا دی گئی' مگر بارہ سال بعد راجا زندہ محل میں پہنچ گیا۔ اس نے دعویٰ کیا کہ مون سون کی تیز ہوا اور بارش کے باعث سوگوار چتا کو چھوڑ کر چلے گئے اور آگ بجھ گئی تھی اور میں وہاں سے نکل کر بنگال چلا گیا' اب واپس آ گیا ہوں' لیکن اس کی بیوی نے اسے دھوکے باز قرار دیتے ہوئے اپنا خاوند تسلیم کرنے سے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

انکار کر دیا۔ تاہم ۱۹۳۵ء میں برطانوی حکومت نے اس کی جائیداد اور عہدہ بحال کر دیا۔

وہاں چالیس سال میں صرف ایک دفعہ بارش ہوتی ہے

پیرو میں انڈیز کے میدانی اور پہاڑی علاقوں میں ہر چالیس سال میں صرف ایک دفعہ بارش ہوتی ہے' مگر یہ بارش اتنی شدید ہوتی ہے کہ پہاڑوں کی سخت چٹانوں میں سوراخ کر دیتی ہیں۔

وہاں عورتیں بکتی ہیں اور مرد شیر کی کھال پہنتے ہیں

بھارت کے صوبہ اڑیسہ میں بھونیاس نامی قبیلہ ہے جس کے رسم و رواج یہاں کے دوسرے قبیلوں کی نسبت پسماندہ، دلچسپ اور حیرت انگیز ہیں۔ یہاں کے مرد شیر کی کھال اوڑھتے ہیں اور جانوروں کا کچا گوشت بڑے شوق سے کھاتے ہیں جبکہ عورتیں جانوروں کی ہڈیوں اور پتھروں سے بنائے ہوئے زیورات پہنتی ہیں۔

شادی بیاہ کی رسومات بھی دوسرے قبائل سے مختلف ہیں۔ شادی سے پہلے دلہا اور دلہن ایک دوسرے سے مل سکتے ہیں' بلکہ ایک ہفتے تک اکٹھے رہ سکتے ہیں۔ شادی کے موقع پر دونوں طرف سے تحفے دیے جاتے ہیں' لڑکے والے لڑکی کی قیمت' برتنوں' چاول' بھیڑ بکریوں اور مشروبات کی شکل میں ادا کرتے ہیں۔ بھونیاس قبیلے میں عورتوں کو حد درجہ آزادی حاصل ہے۔ وہ جب چاہیں اپنے خاوند

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کو خیر باد کہہ کر کہیں اور جا سکتی ہیں، اسے کوئی برائی تصور نہیں کیا جاتا۔ بچوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری مردوں پر عائد ہوتی ہے۔ ایک شادی کے بعد عورت کی قیمت بڑھ جاتی ہے۔

برقع پوش

جنوبی امریکہ کے ملک چلی، برازیل اور میکسیکو وغیرہ کے جنگلی علاقوں میں ایسے قبائل آباد ہیں جن کے رسم و رواج بہت دلچسپ اور عجیب ہیں۔ یہاں عورتیں برقع نہیں پہنتیں، بلکہ یہاں مردوں کو برقع پہنایا جاتا ہے۔ ان قبائل کے لڑکوں کی عمر جب اٹھارہ سال ہو جاتی ہے تو انھیں برقع پہنا دیا جاتا ہے۔ برقع پہننے کے بعد انہیں تمام عمر اتارنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ حتیٰ کہ وہ سوتے ہوئے بھی برقع پہنے ہوتے ہیں۔ شادی کے بعد عورتوں کو اپنے خاوند کا چہرہ دیکھنے کی اجازت نہیں ہوتی۔

انوکھا قانون

آسٹریلیا کے ایک شہر مٹی کا میئر دندان ساز تھا، اس نے دانت نکلوانے کے لیے ایک انوکھا قانون بنا ڈالا، جس کی رو سے کوئی شہری بذات خود اپنا دانت نہ نکال سکتا، بلکہ دانت نکلوانے کے لیے میئر کی اجازت حاصل کرنا ضروری قرار دیا گیا۔

انوکھا بلیڈ

نیوگنی کے باشندے گھاس کے بلیڈ سے شیو بناتے ہیں، جو بالکل تار کی طرح

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

انتہائی تیز ہوتا ہے۔

ربڑ جیسی لچک رکھنے والا پتھر

لاہور کے ایک قبرستان، جو میانی صاحب کے نام سے مشہور ہے، کی مسجد کے میناروں میں یہ بات عجیب ہے کہ ان کے میناروں پر چڑھا جائے تو یہ لرزنے لگتے ہیں۔ ان کی یہ لرزاہٹ بالکل واضح ہوتی ہے۔ اسی طرح کی ایک مسجد ضلع جھنگ میں چنیوٹ کے مقام پر بھی ہے۔

مشرقی پنجاب (بھارت) میں گورداس پور کے مقام پر ایک دیوار بھی اسی خصوصیت کی حامل ہے، اس دیوار کو اگر ہلا دیا جائے تو جھولنے لگتی ہے، اس وجہ سے اسے ''جھولنا محل'' کہا جاتا ہے۔ دراصل ان عمارات میں ایک خاص قسم کا پتھر استعمال کیا گیا ہے، جسے ''سنگ لرزاں'' کہتے ہیں۔ سنگِ لرزاں میں یہ وصف ہے کہ اگر اس کی سِل یا تختی کو ہاتھ سے ہلایا جائے تو یہ بید کی چھڑی کی طرح کانپتا ہے۔ اس پتھر کا ہر حصہ لچک دار ہوتا ہے، یہ پتھر مشرقی پنجاب کی ریاست ''جین'' میں پایا جاتا ہے۔

اندھوں کی لائبریری

کراچی میں حاتم علوی میموریل بریل نامی ایک لائبریری ہے جو تندرست اور تعلیم یافتہ افراد نے کبھی نہیں دیکھی، بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ انھوں نے اس کا نام تک نہیں سنا تو بے جا نہ ہوگا۔ یہ لائبریری ۲۶ جنوری ۱۹۷۶ء میں ریو پور ویلفیئر

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ایسوسی ایشن کے سابقہ صدر کے یومِ وفات کے موقع پر قائم کی گئی۔ یہ لائبریری کراچی کے قلب اور مزارِ قائداعظم کے عظیم الشان مزار کے قریب پرانی نمائش کے علاقہ میں قائم کی گئی ہے۔

اس لائبریری کے دو حصے ہیں، ایک بریل ریڈنگ اور دوسرا سمعی، (سننے ولا) اس انوکھی لائبریری میں پانچ ہزار انگریزی بریل کتابیں اور جرائد موجود ہیں۔ جو سائنس، تاریخ، جغرافیہ، افسانہ، ادب اور سراغ رسانی وغیرہ کے موضوعات پر مشتمل ہیں۔

قرآن حکیم کو اردو اور انگریزی بریل میں منتقل کرنے کا اعزاز بھی حاتم علوی میموریل بریل کو حاصل ہے۔ قرآن پاک کا انگریزی ترجمہ ممتاز عالمِ دین ''علامہ عبداللہ یوسف'' نے کیا۔ اور حکومت امریکہ کی فرمائش پر ان تراجم کا ایک نسخہ کانگریس لائبریری (دنیا کی سب سے بڑی لائبریری) کو ارسال کیا۔

تقریباً دوسو کتابوں کو کیسٹوں میں ریکارڈ کیا گیا ہے تاکہ ان سے نابینے افراد استفادہ کرسکیں۔ جنھوں نے بریل کے ذریعے مطالعے کی تربیت حاصل نہیں' یا وہ جو پڑھنا تو جانتے ہیں لیکن کسی وقت سننے کے موڈ میں ہوں تو سن سکیں۔ یہ لائبریری صبح نو بجے سے شام چھ بجے تک کھلی رہتی ہے۔ لائبریری میں داخلے کا کوئی معاوضہ وصول نہیں کیا جاتا۔

دنیا کا سب سے لمبا انسان

دنیا کا سب سے لمبا انسان سہون شریف (پاکستان) میں رہتا تھا' جس کا نام

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

''محمد عالم چنا'' قد آٹھ فٹ تین انچ اور وزن ساڑھے چار من ہے۔ لمبے قد کی وجہ سے اسے بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کے لباس پر اٹھارہ گز کپڑا لگتا ہے' کسی بھی دوکان سے اس کے ناپ کے جوتے نہیں ملتے اور جوتے سپیشل آرڈر پر بنوانے پڑتے ہیں اور قیمت بھی عام جوتوں سے زیادہ ادا کرنا پڑتی ہے۔ رکشہ یا ٹیکسی میں نہیں بیٹھ سکتا، ۱۹۸۳ء میں اس نے حج بھی کیا۔

سعودی عرب میں جہاں پوری دنیا سے مسلمان حج کے لیے آتے ہیں، محمد عالم چنا کو ان کی نظروں کا شکار ہونا پڑا۔ لوگ ہروقت اسے گھیر رکھتے۔ اس کی اس حالت کو دیکھ کر حکومتِ سعودی عرب نے اسے شاہی مہمان بنا لیا۔ اس طرح اس کی کچھ پریشانی دور ہوئی اور حج سے فراغت کے بعد بہت سے تحائف بھی وصول کیے۔

دنیا میں سب سے چھوٹے قد کا طالب علم

پاکستان کا تاریخی کالج ''گورنمنٹ کالج لاہور'' میں دنیا کا سب سے چھوٹے قد کا طالب علم زیرِ تعلیم ہے جس کا نام مبارک احمد نواز اور سال دوم کا طالب علم ہے' اس کا قد دو فٹ دس انچ' عمر سترہ سال اور وزن صرف اٹھائیس پونڈ ہے۔ مبارک احمد کا اچھے طلباء میں شمار کیا جاتا ہے اس نے پرائمری، مڈل اور میٹرک کے امتحانات میں وظائف حاصل کیے ہیں۔ میٹرک کے امتحانات میں ۶۹۲ نمبر حاصل کیے۔

مبارک احمد ایک ذہین اور باصلاحیت مقرر بھی ہے۔ مباحثوں میں متعدد انعام بھی حاصل کر چکا ہے۔ اس کے سب بہن بھائی نارمل ہیں لیکن اس کا قد تین

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

سال کی عمر میں بڑھنا بند ہو گیا۔ پاکستان کے مختلف ڈاکٹروں سے علاج کرایا لیکن بے سود رہا۔ مبارک احمد مستقبل میں ایم بی اے کرنا چاہتا ہے۔

مطالعہ کا شوق

اسپین کے مشہور مسلم مفکر، مصنف، فلسفی اور طبیب ابن ارشد مطالعہ کے اس قدر دل دادہ تھے کہ ہوش سنبھالنے کے بعد ان کی زندگی میں صرف دو راتیں ایسی گزاریں جن میں وہ مطالعہ نہ کر سکے۔ ایک وہ رات جس میں ان کی شادی ہوئی جبکہ دوسری وہ رات جس میں ان کا انتقال ہو گیا۔

مشہور مغل بادشاہ نصیرالدین ہمایوں مطالعہ کا اس قدر شوقین تھا کہ میدانِ جنگ میں بھی کتب خانہ ساتھ رکھتا۔

کھوپڑی بطور کرنسی

سرخ ہدہد کی کھوپڑی شمالی کیلی فورنیا کے ضلع کلاتھ کے قدیم انڈین باشندوں میں بطور کرنسی استعمال ہوتی تھی۔

شراب بطور کرنسی

یہ بھی تعجب کی بات ہے کہ جزیرہ انڈیمان میں تین سال تک شراب بطور کرنسی استعمال ہوتی رہی۔

پتھر بطور کرنسی

جاپان کی ایک بستی میں لوگ اپنا کاروبار پتھر کے بنے ہوئے سکوں سے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کرتے تھے۔ یہ سکے مخصوص پتھر سے بنائے جاتے تھے، اس میں حیرت کی بات یہ ہے کہ بعض سکے بیل گاڑی اور سکوٹر کے پہیوں کے برابر ہوتے تھے۔

دونوں طرف سے کورا سکہ

۱۹۱۸ء تک سمر قند (روس) میں ایسا سکہ تھا جو دونوں اطراف سے بالکل صاف تھا۔ اس سکہ کے اوپر نہ تو ملک کا نام ہوتا تھا اور نہ ہی مالیت۔

مشینری کے بغیر گھڑی

جرمنی کے ایک شہر دو پرتول میں قدیم گھڑیوں کا ایک عجائب گھر ہے۔ اس میں بہت سی اقسام کی گھڑیاں رکھی ہوئی ہیں۔ جن میں ایک گھڑی صرف ڈائل اور سوئیوں پر مشتمل ہے اور یہ گھڑی وقت درست بتاتی ہے۔

چار وحشی گھوڑے بھی اسے نہ ہلا سکے

لوئیس کیر و کیوبک کے ایک کسان کا بیٹا تھا۔ اسے بچپن ہی سے وزن اٹھانے کا بہت شوق تھا۔ جب لوئیس بڑا ہوا تو اس کی طاقت کا یہ عالم تھا کہ سیمنٹ کی ایک بوری صرف ایک ہاتھ سے اٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ رکھ دیتا۔ ایک دفعہ اس نے اٹھارہ آدمیوں کو پلیٹ فارم پر کھڑے اٹھالیا، جن کا مجموعی وزن چار ہزار تیس پونڈ تھا۔ اس کے علاوہ اس نے صرف ایک انگلی سے ۵۸۸ پونڈ وزن اٹھانے کا مظاہرہ کیا۔

۲۰ دسمبر ۱۹۸۱ء کو اس نے اپنی طاقت کا انوکھا مظاہرہ کیا۔ اس مظاہرہ کو دیکھنے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے لیے ہزاروں کا مجمع تھا۔ لوئیس نے دو گھوڑے اپنے دائیں بازو اور دو گھوڑے بائیں بازو کے ساتھ باندھے' دو آدمی گھوڑوں کو چابک مار کر بھگانے لگے، لیکن بھگانا تو کیا لوئیس کو ہلا بھی نہ سکے۔

وہاں دلہن تین روز تک زمین پر پاؤں نہیں رکھ سکتی

انڈونیشا کے ایک مسلمان قبیلے ''یوگس'' میں شادی کی رسمیں تین روز تک جاری رہتی ہیں۔ رسم کے مطابق ان تین دنوں میں وہ نہ تو کسی مرد کو دیکھ سکتی ہے اور نہ زمین پر قدم رکھ سکتی ہے۔ اس قبیلے کے لوگ دلہن کو بے ہوشی کی دوا کھلا دیتے ہیں اور تین روز تک دلہن کا باپ اور دوسرے بزرگ اسے کندھوں پر اٹھائے پھرتے ہیں۔ جب تین دن بعد ہوش میں آتی ہے تو کسی کی بیوی بن چکی ہوتی ہے۔

ان پڑھ شاعر

سکاٹ لینڈ کا عظیم شاعر میک انٹیئر پڑھنے لکھنے سے نابلد تھا۔ اس کی ''گائیلک'' زبان میں کہی ہوئی نظمیں آج بھی سکاٹ لینڈ کے ہزاروں لوگ شوق سے پڑھتے ہیں' اس کے اشعار اس کے مداحوں نے تحریری صورت میں محفوظ کیے تھے۔

نفرت کا اظہار

چنکوئی چین کا غدار شخص تھا، چینیوں نے اس سے نفرت کے اظہار کے لیے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

غیر معمولی طریقے اختیار کیے۔ انہوں نے "اُگلدان" کا نام چتکوئی رکھ دیا اور آج تک چین میں تھوکنے کے برتن کو "چتکوئی" کہا جاتا ہے۔

انوکھا ہرن

ملائشیا میں ایک ایسا ہرن پایا جاتا ہے جسے ہتھیلی پر کھڑا کیا جاسکتا ہے۔ یہ گلدان جتنا اونچا ہوتا ہے اس کا سر چوہے سے بھی چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کے باوجود بڑے ہرن کی طرح نازک اور خوبصورت لگتا ہے۔

حیرت انگیز عدد

۲۵۱۹ ایک ایسا عدد ہے جسے اگر ۹ سے تقسیم کیا جائے تو باقی ۸ بچتا ہے اسی طرح اگر آٹھ سے تقسیم کیا جائے تو ۷ بچتا ہے، ۷ سے تقسیم کرنے سے ۶ بچتا ہے' اور ۶، ۵، ۴، ۳، ۲ سے تقسیم کرنے سے علی الترتیب ۵، ۴، ۳، ۲، اور ۱ باقی بچتا ہے۔

پالیا، پالیا

آرشمیدس ایک مشہور سائنسدان گزرا ہے، آرشمیدس ۲۸۷ء ق م سسلی میں پیدا ہوا۔ اس نے اسکندریہ میں تعلیم حاصل کی۔ علم کے بعد جائے پیدائش کیوز واپس آگیا، اسے حساب سے حد درجہ لگاؤ تھا۔ لیکن سائنس میں بھی دلچسپی کچھ کم نہ تھی۔ اس نے بے شمار مفید دریافتیں کیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ سسلی کے بادشاہ "ہیرو" نے ایک زرگر کو سونے کا تاج بنانے کا حکم دیا۔ زرگر جب تاج بنا کر لایا تو بادشاہ کو شک گزرا کہ زرگر نے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بددیانتی کی ہے اور تاج کے سونے میں کھوٹ ملا دیا ہے، چونکہ آرشمیدس اس زمانے کا بڑا سائنسدان شمار ہوتا تھا، اس لیے بادشاہ نے آرشمیدس کو بلایا اور حکم دیا کہ وہ یہ معلوم کر کے بتائے کہ تاج خالص سونے کا ہے یا ملاوٹ شدہ ہے۔

آرشمیدس کافی دنوں تک اس مسئلے پر غور کرتا رہا، لیکن کوئی حل نہ ڈھونڈ ھ پایا۔ ایک دن غسل خانے میں نہانے کی غرض سے پانی سے بھرے ہوئے ٹب میں بیٹھا' تو اس نے دیکھا کہ کچھ پانی ٹب سے باہر بہہ نکلا ہے اور اسے اپنا جسم ہلکا محسوس ہوا۔ اسی طرح اسے تاج کے حجم اور کھوٹ معلوم کرنے کا طریقہ سوجھ گیا۔ وہ اس دریافت سے اس قدر خوش ہوا کہ ننگا ہی وہاں سے بھاگ کھڑا ہوا اور یہ کہتا ہوا، دوڑتا ہوا بادشاہ کے پاس پہنچا کہ

''پالیا، پالیا، پالیا، پالیا،''

انوکھا جزیرہ

انگلستان میں ''سارک'' نامی ایک جزیرہ ہے، اس میں کاریں رکھنے پر پابندی ہے اور ایسا سائنسی سامان بھی لے جانا منع ہے جس سے شور پیدا ہو۔ جزیرے کی آبادی صرف چھ سو نفوس پر مشتمل ہے۔ جزیرہ میں کسی قسم کا ٹیکس عائد نہیں، آبادی کی قیادت جاگیردار کے ہاتھ میں ہے۔ اس حیثیت سے اسے جو مراعات حاصل ہیں ان میں ایک یہ کہ وہ ''کتا رکھ سکتا ہے'' چنانچہ یہ کتا جزیرہ میں پایا جانے والا واحد کتا ہے۔ جزیرہ کے لوگ ''فی گھر ایک مرغی'' کے حساب سے جاگیردار کو خراج دیتے ہیں۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

پانچ سال میں پیدائش، موت اور شادی

جنوبی فرانس کے ایک چھوٹے سے دیہات میں لاگارڈیل کی آبادی صرف ایک سو چالیس افراد پر مشتمل ہے۔ اس گاؤں میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کوئی شادی، پیدائش اور موت واقع نہ ہوئی۔ پانچ سال تک آبادی میں کسی قسم کی کمی بیشی نہ ہوسکی۔

ریلوے لائن پر واقع دنیا کی انوکھی مارکیٹ

لیگاس کے ''یابا'' ریلوے سٹیشن پر دنیا کی ایک انوکھی مارکیٹ قائم ہے۔ یہ مارکیٹ لکڑی اور لوہے کے کم وبیش ایک سو کیبنوں پر مشتمل ہے' جو ریل کی پٹڑی کے ساتھ ساتھ نصف میل تک پھیلے ہوئے ہیں۔ اس مارکیٹ میں قمیض، پتلون، جرسیاں، بستر کی چادریں، تکیوں کے غلاف، تولیے اور ہر قسم کا کپڑا دستیاب ہے۔ جبکہ سوڈا واٹر، پھل، سبزیاں، ڈبل روٹی بھی کثرت سے دستیاب ہے۔ جگہ جگہ حجام بھی شیو بناتے اور بال تراشتے نظر آتے ہیں' مگر ان کے کان ہر وقت ریل کی سیٹی پر لگے رہتے ہیں۔ جیسے ہی سیٹی سنائی دی حیرت انگیز پھرتی سے اپنا سامان سمیٹ کر ایک طرف رکھ دیتے ہیں' یا دوسری پٹڑی پر منتقل کر لیتے ہیں یہاں تک کہ ٹرین گزر جاتی ہے۔

آنکھ میں گھڑی

آرمنڈل بریزل ۱۱ جولائی ۱۹۴۹ء کی رات دو بج کر دس منٹ پر فرانس میں

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پیدا ہوا۔ اس کی بائیں آنکھ کی پتلی گھڑی کے ڈائل نما تھی جس کی سوئی دو بج کر دس منٹ کا وقت بتا رہی تھی۔

سردار منتخب کرنے کا طریقہ

نائیجیریا کے بہت سے علاقوں کے قبیلے اپنا سردار بڑے انوکھے طریقے سے چنتے ہیں۔ وہ لوگ مرنے والے سردار کی نعش کے چار ٹکڑے کر کے مختلف علاقوں میں دفن کر دیتے ہیں اور نو منتخب سردار کو اس کا دل کھلا دیا جاتا ہے۔

وہ سات برس تک کھڑی رہی

ڈچس ڈی لونگیوی فرانسیسی شاہی خاندان کی ایک عورت تھی۔ اس کا ایک بیٹا جنگ کرتے ہوئے قتل ہو گیا۔ بیٹے کی ناگہانی موت سے اس قدر دل برداشتہ ہوئی کہ اس نے یہ عہد کیا کہ وہ تمام زندگی کھڑی ہو کر گزارے گی اور وہ سات سال تک کھڑی رہی اور اسی حالت میں فوت ہو گئی۔

پتھر کا کاغذ، جس پر سردی یا گرمی اثر نہیں کرتی

روسی ماہرین نے پتھر سے ایک ایسا کاغذ تیار کیا ہے، جو عام کاغذ کی نسبت زیادہ باریک، مضبوط اور ملائم ہوتا ہے۔ اس پر گرمی یا سردی اثر انداز نہیں ہو سکتی۔

ایک ایسا ملک جس کا ہر فرد تعلیم یافتہ ہے

ڈنمارک دنیا کا واحد ملک ہے جس کا ہر فرد تعلیم یافتہ ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کالج موجود ہیں، لیکن کوئی طالب علم نہیں

آپ یقین کریں یا نہ کریں کہ پاکستان میں ایسے کالج موجود ہیں جہاں چھ چھ اساتذہ ہیں لیکن کوئی طالب علم نہیں۔ اس کی واضح مثال انٹر کالج قلات (بلوچستان) ہے، اور اسی طرح کا ایک خواتین کالج بھی قلات میں موجود ہے جو طالبات سے خالی ہے۔ اس کے علاوہ ایسے کالج بھی ہیں جن میں طلباء کی تعداد اساتذہ کی تعداد سے کم ہے۔ مثلاً جام گھاسی کے کالج میں دو طالب علم ہیں اور چھ پروفیسر۔

تصویر سے موت

یمن کا حکمران یحیٰ تصویر کھنچوانا پسند نہ کرتا تھا۔ اس کا خیال تھا کہ جس دن کسی نے میری تصویر کھینچ لی، اسی دن میری موت واقع ہو جائے گی اور ایسا ہی ہوا۔ فروری ۱۹۴۸ء کو ایک مصور نے قلمی تصویر بنا کر اخبارات میں شائع کی۔ اسی دن یحیٰ کو ایک انقلاب میں قتل کر دیا گیا۔

ٹیکس عائد کرنے کا دلچسپ طریقہ

سپین کی حکومت نے عوام کو زائد ٹیکس ادا کرنے پر آمادہ کرنے کے لیے ایک انوکھا طریقہ استعمال کیا۔ حکومت نے ایک فلم بنائی جس میں ایک ہسپانوی جہاز پر ہالینڈ کو قبضہ کرتے ہوئے دکھایا گیا، جس پر 5,40,00,000 چاندی کے سکے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لدے ہوئے تھے۔ عوام سے کہا گیا کہ اس عظیم نقصان کی تلافی کا ایک ہی طریقہ ہے کہ وہ زائد ٹیکس ادا کریں۔

انوکھی سزا

چین کا ایک شخص ''چونگ کانگ'' کو قتل کے جرم میں انوکھی سزا دی گئی۔ اسے حکم ہوا کہ جب بھی باہر نکلے مقتول کا کوٹ چھڑی پر لٹکا کر چلے، کوٹ پر مقتول کی تصویر چسپاں تھی۔ یہ سزا اُسے اکتالیس برس تک بھگتنا پڑی۔

مشینی زبان

روسی سائنسدانوں نے ایک ایسی الیکٹرانک مشین ایجاد کی ہے، جو طلباء کو لاطینی، فرانسیسی اور انگریزی زبان سکھا سکتی ہے۔ یہ مشین طلباء کو ان زبانوں کے بارے میں مختلف معلومات فراہم کرنے کے علاوہ امتحان بھی لے سکتی ہے۔

چارپائی جس پر بیک وقت چالیس آدمی سو سکتے ہیں

ڈیرہ غازی خاں (پاکستان) میں ایک ایسی چارپائی موجود ہے جو دنیا کی سب سے بڑی چارپائی ہے' جس پر بیک وقت چالیس آدمی سو سکتے ہیں۔

نیوٹن کی خاموشی

مشہورِ عالم سائنس دان نیوٹن برطانوی پارلیمنٹ کا دوبارہ رکن منتخب ہوا۔ دارالعلوم میں اس نے تقریباً دو برس گزارے۔ اس عرصہ میں اس نے صرف ایک

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

دفعہ بات کرنے کے لیے منہ کھولا اور وہ بھی اس لیے کہ گرمی بہت زیادہ تھی اور وہ کھڑکی کھلوانا چاہتا تھا۔

ٹٹو امیدوار

آپ یقین کریں یا نہ کریں لیکن یہ حقیقت ہے کہ عموماً انتخابات میں عوام امیدوار کی اہلیت کے بجائے پارٹی کے نام پر ووٹ دیتے ہیں۔ اس حقیقت کو ثابت کرنے کے لیے ۱۹۳۸ء میں واشنگٹن (امریکہ) سے ریپبلکن پارٹی نے میئر کے لیے ڈیموکریٹک پارٹی کے مقابلے میں ٹٹو کھڑا کر کے اکیاون ووٹ سے کامیاب کرالیا۔ نومنتخب میئر نے دستخط کے لیے نشانِ کھر ثبت کیا۔

خطرناک قیدی گھر پر ہی سزا بھگتیں گے

امریکہ کی مشہور کمپیوٹر ساز کمپنی ''نیشنل انکارسرلشن مونیٹر سینٹرل اینڈ کنٹرول سروسز انکار پوٹینڈ'' نے ایک ایسا کنگن تیار کیا ہے، جو قیدیوں کو جیل بھیجنے کے بجائے پہنا کر گھر بھیج دیا جائے گا۔ یہ کنگن قیدی کو گھر پر ہی نظر بند رکھے گا اور قیدی کی ہر نقل و حرکت سے جیل حکام کو باخبر رکھے گا۔ اس کنگن کے اندر ایک ریڈیو ٹرانسمیٹر نصب ہے جو مجرم کے گھر نصب شدہ ٹیلی فون کے ریسیور کو پیغام بھیجتا رہے گا، جو خود بخود مرکزی کمپیوٹر کو بھیج دے گا۔ اگر قیدی کنگن کا رابطہ ٹیلی فون سے منقطع کرنے یا اتارنے کی کوشش کرے گا تو بھی کنگن کمپیوٹر کو آگاہ کر دے گا اور چند سیکنڈ میں پولیس آ پہنچے گی۔ اس عجیب و غریب کنگن کا نام ''گارلنگ'' ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حیرت انگیز آنکھوں والے شخص

امریکہ ایک شخص ''ڈبلیو جے براسرڈ'' کی ایک آنکھ کا رنگ نیلا اور دوسری کا زرد تھا۔

اٹلی کے ایک شخص ''گارنٹ'' کی آنکھیں بالکل الو کی طرح تھیں، اس لیے اسے دن کے دوران کچھ نظر نہ آتا تھا جب کہ رات کو ہر طرح سے دیکھ سکتا تھا۔

صوبہ شنی (چین) کے گورنر الیون کی آنکھیں دوہری تھیں۔اس کی دونوں آنکھوں میں دو دو پتلیاں تھیں۔چین ہی کے ایک شخص ''شیونگ'' کی چار آنکھیں تھی دو اصلی جگہ اور دو پیشانی پر۔

بھارت کی ایک ریاست اتر پردیش کے شہر پرتاب گڑھ میں مئی ۱۹۸۴ء میں ایک ایسا بچہ پیدا ہوا جس کے دو سر اور چار آنکھیں تھیں۔

خط جو ۲۴ سال ۷۵ دن بعد منزلِ مقصود پر پہنچا

۱۸ اپریل ۱۹۶۰ء کو بھارت کے شہر احمد آباد سے ''چھوٹو میاں'' نامی ایک شخص نے، بڑودھ کے لیے، جو احمد آباد سے صرف ۱۱۵ کلو میٹر دور واقع ہے، خط لکھا۔ یہ خط جولائی ۱۹۸۴ء کو منزلِ مقصود پر پہنچا۔جس وقت چھوٹو میاں کو انتقال کیے ہوئے ۲۳ سال ہو گئے تھے۔

شاعر کے بال قدرتی طور پر سبز تھے

فرانس کے مشہور و معروف شاعر ''چارلس ڈاڈ ڈیئر'' کے بال قدرتی طور پر

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سبز تھے۔

شہزادہ جو بیک وقت چھ کوٹ پہنا کرتا تھا

آسٹریلیا کا چانسلر پرنس ''دان کاونٹر'' سردی سے اس قدر خوف زدہ تھا کہ سارا سال بیک وقت چھ کوٹ پہنا کرتا تھا۔

دانت میں ریڈیو

امریکہ میں ''مشی گن'' یونیورسٹی کے دندان ساز سکول میں ایک پروفیسر اور ایک انجینئر نے عام طاقت والا ایک ایسا دانت بنایا ہے جس کے اندر ننھے منے چھ ریڈیو ٹرانسسٹر نصب کیے گئے ہیں۔ اسے تیار کرنے میں دو سال کا عرصہ لگا۔ یہ دانت منہ میں لگایا جائے تو کھانا چبانے کے علاوہ ریڈیو نشریات کا کام بھی دیتا ہے۔ ان چھ ٹرانسسٹروں کے علاوہ اٹھائیس برقی آلات بھی ہیں جن میں کئی بیٹریاں ہیں۔

نالے نوٹوں سے بھر گئے

تین سال قبل پیرس میں ایک پاکستانی نے اپنی امارت کا مظاہرہ کرنے کے لیے لاکھوں ڈالر کے نوٹ سڑک پر لٹا دیے۔

انہتّر بچوں کی ماں

سرکاری طور پر تصدیق شدہ ماں جس نے سب سے زیادہ بچوں کو جنم دیا ایک

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

روسی کسان کی بیوی تھی۔ یہ کسان ماسکو سے ایک سو پچاس میل دور رہتا تھا۔ اس کی بیوی نے انہتر بچوں کو جنم دیا۔ ان میں ۲۲ جڑواں اور چار مرتبہ چار چار بچے پیدا ہوئے۔ یہ بچے ۱۷۲۵ سے ۱۸۷۵ کے درمیان پیدا ہوئے ان میں سے ۶۷ شیر خواری کے زمانے تک زندہ رہے۔

پتھر کے گاؤں

چین کے صوبہ ''گوئی چو'' میں بے شمار ایسے گاؤں ہیں جو مکمل طور پر پتھر سے بنے ہوئے ہیں۔ جہاں مکانات کی چھتوں اور دیواروں کے بنانے میں ہی پتھر استعمال نہیں ہوتا، بلکہ مکانوں کے صحن، صحن کے جنگلے، سڑکیں، پل، کھیتوں کی منڈیریں اور گھریلو سامان مثلاً: چکی، مٹکا، پیالے وغیرہ۔ غرض یہ کہ سبھی اشیاء پتھر سے بنائی جاتی ہیں۔ یہاں کے معمار اس قدر باکمال ہوتے ہیں کہ کسی قسم کے مسالے کے بغیر کئی کئی میٹر بلند دیواروں پتھروں کو جوڑ کر بنا لیتے ہیں۔ اس قسم کے مکانات پر لاگت انتہائی کم آتی ہے۔ لکڑی، اینٹ یا ٹائل کے استعمال نہ ہونے کی وجہ سے جنگل، زمین اور توانائی بھی بچتی ہے۔ پتھروں سے بنائے ہوئے مکانات بہت آرام دہ ہوتے ہیں، کیوں کہ یہ بارش، آگ اور آواز سے متاثر نہیں ہوتے۔ یہ مکانات سردیوں میں گرم اور گرمیوں میں سرد ہوتے ہیں۔

منگنی کا انوکھا طریقہ

سپین کے کچھ علاقوں میں منگنی کا عجیب طریقہ رائج ہے۔ ان علاقوں کے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لوگ اس وقت تک منگنی کو مکمل خیال نہیں کرتے جب تک نوجوان لڑکا اپنی منگیتر کی خواب گاہ کی کھڑکی میں دونالی بندوق رکھ کر کارتوس چلائے اور اس کے چھروں سے چھت کو چھلنی نہ کر دے۔

جڑواں بچے

چانگ اور آنگ دو جڑواں بھائی ۱۱ مئی ۱۸۱۱ء میں سیام کے دارالخلافہ بنکاک سے چالیس میل دور قیںکلا تنگ نامی گاؤں میں پیدا ہوئے۔ دونوں بچے بہت خوبصورت تھے' لیکن الگ الگ وجود ہونے کے باوجود سینے کی ہڈی کے مقام پر گوشت کے ایک لوتھڑے کے ذریعے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے تھے۔ ان کی پیدائش پر پورے گاؤں میں خوف وہراس پھیل گیا اور انہیں قیامت کی نشانی قرار دیا گیا۔ بادشاہ انہیں مروانا چاہتا تھا' لیکن کسی مصلحت کی بنا پر ایسا نہ کرسکا۔ ڈاکٹروں نے آپریشن کے ذریعے دونوں کو الگ کرنے کی تجویز پیش کی' لیکن ان کے والدین نے ایسا کرنے کی اجازت نہ دی۔ دونوں کے دماغ اور سوچ الگ الگ تھی۔ ایک چلنا چاہتا تو دوسرا بیٹھ جاتا۔ گوشت کے لوتھڑے نے دونوں کو ایک دوسرے کا محتاج بنا دیا تھا۔ دونوں میں اکثر اختلاف بھی ہوا اور مار دھاڑ تک نوبت بھی پہنچی لیکن زیادہ تر پرامن رہتے تھے۔ جب آٹھ سال کے ہوئے تو ان کے والد کا انتقال ہوگیا۔ دونوں نے گھر کی ذمہ داری خود لے لی اور پولٹری فارم قائم کیا۔

۱۹۲۴ء میں یہاں کے نئے بادشاہ لوما سوئم نے انھیں دربار میں بلایا، محل کی

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیر کرائی اور اپنی سات سو بیگمات سے ملوایا۔ انعام واکرام سے نوازا۔ ۱۹۲۹ء میں انھیں امریکہ میں نمائش کے لیے پیش کیا گیا۔ اپریل ۱۹۲۹ء میں انہوں نے شادیاں کرلیں۔ چانگ کے تین لڑکے اور سات لڑکیاں جب کہ آنگ کے سات لڑکے اور پانچ لڑکیاں پیدا ہوئیں جو بالکل نارمل تھے۔

ایک رات چانگ نے آنگ کو بتایا کہ اسے سانس لینے میں دشواری ہو رہی ہے اور وہ کچھ دیر بعد مر گیا۔ آنگ نے اپنے بچوں کو آوازیں دیں اور انھیں چانگ کے مرنے کا بتایا اور کہا کہ اس کا وقت بھی قریب ہے۔ پھر اس کے کچھ دیر بعد آنگ بھی انتقال کر گیا۔

شفاف جلد والا آدمی

انزائی ایک آسٹریلوی باشندہ تھا۔ اس کی جلد اور بال کاغذ کی سفیدی کی مانند تھے۔ آنکھیں نہ صرف ناقابل یقین حد تک شفاف تھیں، بلکہ وہ اس رنگ میں تبدیل ہو جاتی تھیں، جس رنگ کی روشنی ان پر ڈالی جاتی۔ عام روشنی میں اس کی آنکھوں کا رنگ ہلکا سرخ، کم روشنی میں نیلا سلیٹی اور غروب آفتاب کے بعد گہری سرخ ہو جاتی تھیں۔ سفید روشنی آنکھوں کی تکلیف کا باعث تھی۔ اس کے بال برف کی طرح سفید تھے۔ انزائی کو رات کا انسان بھی کہا جاتا ہے۔

کیڑا جو اپنی جسامت سے دو سو گنا اونچی چھلانگ لگا سکتا ہے

”پستو“ نامی کیڑا اپنی جسامت سے دو سو گنا اونچی چھلانگ لگا سکتا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

حیرت انگیز پودے

جزائر کناری میں پانی کی بہت قلت ہے۔ وہاں پر ندی ہے نہ تالاب اور سب سے بڑھ کر یہ کہ بارشیں بھی کم ہوتی ہیں' لیکن قدرت نے اس ضرورت کو دوسرے ذریعوں سے پورا کر دیا ہے۔ جگہ جگہ اس قسم کے درخت پائے جاتے ہیں جن سے رات کے وقت پانی رستا ہے اور یہ پانی اس قدر رستا ہے کہ وہاں پانی کی قلت نہیں رہتی' یعنی نہ صرف گھر کے کام کاج کے لیے پانی مہیا ہوتا ہے' بلکہ درخت کے قریبی کھیتوں کو بھی پانی مل جاتا ہے۔ اس کی لکڑی بھی پختہ ہوتی ہے۔ رات کے وقت ان درختوں پر بادل سے چھائے رہتے ہیں۔

امریکہ میں بھی ایک عجیب وغریب درخت پایا جاتا ہے۔ اس کے پتے ہمیشہ شمالاً جنوباً پھیلے رہتے ہیں۔ جس کی بدولت وہاں کے باشندوں کے سمتیں دریافت کرنے بڑی مدد ملتی ہے۔

بحرالکاہل میں ایک مجمع الجزائر ہے۔ اس کے کچھ حصوں میں ایک ایسا درخت پایا جاتا ہے، جس پر خربوزے جیسے پھل لگتے ہیں۔ جن کا گودا بہت شیریں اور خوش ذائقہ ہوتا ہے۔ وہاں کے باشندے اسے ''بھون'' کہتے ہیں۔ بھونے جانے پر بالکل روٹی کی طرح ملائم اور سفید ہو جاتا ہے۔ سال میں آٹھ ماہ تک پھل دیتا ہے۔ وہاں کے باشندے اس درخت کے پھل سے اپنا پیٹ پالتے ہیں۔ پھل کا چھلکا کپڑا بنانے کے کام آتا ہے۔

جنوبی امریکہ میں ایسا درخت پایا جاتا ہے جس کے بیج کی کئی تہیں ہوتی

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ پہلی تہہ ہاتھی کے دانت کی طرح ہوتی ہے جس سے بٹن وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔ جب کہ دوسری تہہ خوش ذائقہ اور ملائم گودے کی ہوتی ہے۔ اس میں اتنا پانی ہوتا ہے کہ تین چار آدمیوں کی پیاس آسانی سے بجھ سکتی ہے۔ اس کا مقابلہ ہمارے ہاں کے ناریل سے ہوسکتا ہے۔

جنوبی امریکہ میں ایک اور درخت پایا جاتا ہے جس میں سوراخ کرنے سے ایک میٹھا اور طاقت بخش رس نکلتا ہے' جو دودھ کی مثل ہوتا ہے۔ اس خطہ میں ایک اور درخت ہے جس کے گودے سے عمدہ مکھن نکلتا ہے۔

انڈونیشیا میں ایک ایسا درخت ہے جو رات کو اس قدر چمکتا ہے کہ کئی میلوں سے نظر آتا ہے۔ اس کی اونچائی زیادہ سے زیادہ سات فٹ ہوتی ہے۔ اس کی روشنی میں آسانی سے لکھا اور پڑھا جاسکتا ہے۔

میکسیکو میں ''ناگ منی'' نامی ایک پھول ہے جو رات کو مہکتا ہے۔ پورے سال میں صرف ایک دفعہ مہکتا ہے۔ اس کی عمر دنیا میں تمام پھولوں سے کم ہے۔

جزائر ہوائی کے ایک جزیرہ موئی میں سلور سورڈ ایک ایسا پودا ہے جو بہت خوبصورت اور چاندی کی طرح چمکتا ہے۔ یہ آتش فشاں پہاڑ کے دھانے پر پایا جاتا ہے۔

جزائر شرق الہند میں ایک پودا بچھوں نامی ہے' اس کی پتیاں سبز، جن پر زہریلے بال کھڑے ہوتے ہیں۔ اگر کوئی جان دار ان بالوں کو چھولے تو اتنا درد ہوتا ہے جو ایک ماہ تک بھی ختم نہیں ہو پاتا' جب کہ کوئی جانور اس پر گر جائے تو بچ

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

نہیں سکتا۔

امریکہ میں ایک ایسی جھاڑی ہے جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں' لیکن ہاتھ لگاتے ہی مرجھا جاتے ہیں۔ رات کے وقت پتے اینٹھ جاتے ہیں اور صبح سورج نکلتے ہی اصلی حالت میں آجاتے ہیں۔

افریقہ کے جنگلوں میں ایک آتشی درخت پایا جاتا ہے' جس کی گرمی سے اس کے قرب وجوار میں کوئی دوسرا درخت زندہ نہیں رہ سکتا۔ اس سے کسی قسم کا شعلہ بلند نہیں ہوتا۔

کیلی فورنیا کے نیشنل پارک میں ایک درخت ہے جس کی اونچائی ۲۷۳ فٹ اور گھیرا ۱۰۱ (ایک سو ایک) فٹ ہے۔ اگر اسے کاٹ کر اس کی دیا سلائیاں بنائی جائیں تو دنیا کے ہر شخص کو ایک دیا سلائی مل سکتی ہے۔

آسٹریلیا میں ایک ایسا درخت ہے جس کا تنا بوتل کی طرح ہوتا ہے۔ اگر سوراخ کر دیا جائے تو اس سے پانی نکلنے لگتا ہے' خواہ سال بھر بارش نہ ہوئی ہو۔

آسٹریلیا میں ایک آم کا درخت پایا جاتا ہے۔ جس پر ہر موسم میں آٹھ آم لگتے ہیں۔ ایک آم کا وزن ایک من ہوتا ہے اور پتے کا وزن ایک کلو ہوتا ہے۔ یہ آم کرین کے ذریعے اتارے جاتے ہیں۔

بحرالکاہل اور بحراوقیانوس میں وینس فلاور باسکٹ نامی پھول پایا جاتا ہے۔ یہ پھول اتنا دلکش اور حسین ہوتا ہے کہ جنوبی ایشیا کے باشندے اسے بطور زیور استعمال کرتے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ناشپاتی ایک ایسا درخت ہے جو تین سو سال تک پھل دیتا ہے۔

کتوں کے لیے ہوٹل، ہسپتال اور قبرستان

امریکہ کی تقریباً نصف آبادی سے زیادہ آبادی کے ہر شخص کے گھر ایک پالتو جانور موجود ہوتا ہے۔ کتے اور بلیاں ہر سال نوارب پونڈ خوراک کھا جاتی ہیں۔

ایسنسوائے (امریکہ) میں کتوں کیلیئے دس لاکھ ڈالر کی لاگت سے ایک ہوٹل تعمیر کیا گیا ہے۔ اس ہوٹل میں تانبے کے بنے ہوئے سپیشل بیڈ، پانی کے خودکار فوارے، مسلسل بجنے والے سٹیریو میوزک اور ایک خاص قسم کا ٹیلی فون بھی فراہم کیا گیا ہے۔ جس کے ذریعے کتے کا مالک براہِ راست کتے سے رابطہ قائم کرسکتا ہے۔ پالتو جانوروں کے حمام بھی بکثرت وجود میں آچکے ہیں۔ جہاں انھیں حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق نہلایا جاتا ہے۔ پالتوں جانوروں کے علاج معالجے پر وسیع اخراجات اٹھتے ہیں۔ ایسے ہسپتال بھی بن چکے ہیں، جہاں آنکھوں کی پیوند کاری کی جاتی ہے اور مختلف الانواع امراض کے علاج کی تمام تر سہولتیں میسر ہیں۔

یہاں پر امراضِ قلب میں مبتلا کتوں اور بلیوں کے لیے پیس میکر بھی موجود ہیں۔ ایسی تربیت گاہیں ہیں جو ان کا نفسیاتی علاج بھی کرتی ہیں۔

بیمہ کمپنیاں ۱۹ ڈالر سالانہ قسط پر جانوروں کا بیمہ بھی کرتی ہیں۔ مرنے والے کتوں کی تجہیز و تکفین بھی ایک مسئلہ ہے۔ مگر اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے ''ایل مرسٹ ایسنسوائے'' کے ایم لان میموریل پارک جانوروں کا قبرستان بھی ہے۔

ایک قبر کی قیمت ۳۹۴ ڈالر ہے۔ کتوں اور بلیوں کے لیے تابوت، پچھتر ڈالر

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

میں دستیاب ہے، جس کے اندر مخمل اور کریب لگی ہوتی ہے۔

پٹاخے کی تباہ کاریاں

ہیروشیما پر گرایا جانے والا ایٹم بم موجودہ دور کے ایٹمی ہتھیاروں کے مقابلے میں پٹاخے سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا لیکن اس کی تباہی اس قدر تھی کہ تین لاکھ چالیس ہزار کی آبادی کو چند سیکنڈوں میں ملبے کا ڈھیر کر دیا تھا۔ دھماکے کے مقام سے سوا میل تک کوئی درخت و گیاہ سبز نہ رہا۔ ستر میل دور گھروں کی کھڑکیاں ٹوٹ گئیں۔ دھماکے کے چار گھنٹے بعد زبردست طوفان ہوا اور عجیب و غریب موسمی حالات پیدا ہو گئے۔ ہر طرف اندھیرا پھیل گیا اور تمام اطراف میں زخمی بکھرے پڑے تھے، تو موجودہ دور کے ایٹمی ہتھیار کتنی تباہی کریں گے۔

وہاں نوے فیصد لوگ سانپ کا زہر پیتے ہیں

عوامی جمہوریہ چین میں نوے فیصد لوگ سانپ کے زہر کو شراب یا پانی میں ڈال کر پی جاتے ہیں۔ وہاں ایک گرام زہر بیس ہزار روپے میں ملتا ہے۔

ایک لاکھ دس ہزار اشعار پر مشتمل نظم

''مہا بھارت'' دنیا کی طویل ترین نظم ہے۔ یہ ۱۵۰ ق م میں ''کالی داس'' نامی ایک شخص نے لکھی۔ یہ نظم تیس کروڑ الفاظ پر مشتمل ہے، جب کہ اس میں ایک لاکھ دس ہزار کے قریب اشعار ہیں۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

لائبریری جس میں ۳ کروڑ ۵۹ لاکھ کتابیں موجود ہیں

دنیا کا سب سے بڑا کتب خانہ امریکی کانگریس کا ہے۔ یہ واشنگٹن میں ہے، ۱۹۵۰ء میں اس میں تین کروڑ انسٹھ لاکھ کتابیں موجود تھیں۔ اس لائبریری کی عمارت تیرہ ایکڑ قطعہ اراضی پر پھیلی ہوئی ہے۔

مصنوعی گوشت

امریکہ اور یورپ میں بہت سے ایسے گوشت ساز کارخانے کام کر رہے ہیں اور یہ گوشت دکانوں پر فروخت ہو رہا ہے۔ امریکہ میں طلباء کو درس گاہوں پر جو لنچ دیا جاتا ہے اس میں تیس فیصد مصنوعی گوشت کھلانے کی اجازت ہے۔

کوے کا ایٹم بم بھی کچھ نہیں بگاڑ سکتا

دوسری جنگ میں جو تباہی مچی تھی، تاریخ اس سے بھری پڑی ہے، لیکن کوا، جو پوری دنیا میں پایا جاتا ہے، اس سے بالکل محفوظ رہا۔

دنیا میں سب سے زیادہ کوّے شمالی امریکہ میں پائے جاتے ہیں۔ یہاں کوے اس افراط سے ہیں کہ اگر اس علاقے پر ایٹم یا ہائیڈروجن بم گرایا جائے تو سب مخلوق تباہ ہو جائے گی، لیکن کوا پھر بھی محفوظ رہے گا۔

سر سے پاؤں تک گھنیرے بالوں والا بچہ

چین میں ''یوجین ہنگ'' نامی ایک بچہ ہے، جو سر سے لے کر پاؤں تک گھنیرے بالوں میں پھنسا ہوا ہے۔ یہ بچہ ۱۹۷۷ء میں پیدا ہوا تھا۔ پیدائش کے

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

فوراً بعد یہ چینی عوام میں بہت مقبول ہو گیا' کیونکہ بال بچپن ہی سے اس کے جسم پر تھے۔ یہ بچہ بالکل نارمل ہے اور دوسرے بچوں کی طرح صحیح کام کرتا ہے۔

پہرے دار مکھیاں

افریقہ میں شہد کی مکھیوں کی ایک ایسی نسل پائی جاتی ہے، جس کے ہر چھتے پر دو پہرے دار مکھیاں بیٹھتی ہیں، جو کسی دوسرے چھتے کی مکھیوں کو اپنے چھتے میں شامل نہیں ہونے دیتیں۔

روشنی کی رفتار سے سوگنا تیز حساب کرنے والا کمپیوٹر

سکاٹ لینڈ کی یونیورسٹی ''ہیروائٹ'' نے ایک ایسا کمپیوٹر تیار کیا ہے جو روشنی کی رفتار سے سوگنا تیز حساب کرتا ہے۔

وہاں سانپ کی چربی کو دوائیوں میں ملانا لازمی ہے

اٹلی کے ایک قصبے ''ککولو'' میں دوائی کو اس وقت تک مکمل نہیں گردانا جاتا جب تک اس میں سانپ کے چربی کو شامل نہ کر لیا جائے۔ وہاں کے باشندے سانپوں سے بالکل خوف زدہ نہیں ہوتے۔ بچے ابتدا ہی سے بعض اقسام کے سانپوں کو پالتو جانور کی طرح مانوس کر لیتے ہیں۔

وہاں یادگار کے طور پر درخت لگایا جاتا ہے

اسرائیل میں آبادی اور رقبے کے تناسب سے درختوں کی تعداد پوری دنیا

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

سے زیادہ ہے، تقریباً تیس کروڑ کے لگ بھگ درخت ہیں۔ اسرائیل میں جب بھی کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کی خوشی میں یادگار کے طور پر پودا لگایا جاتا ہے۔ پھر ہر سالگرہ پر ایک ایک پودا یا کسی درخت کی قلم لگائی جاتی ہے، بعض صورتوں میں ہر سالگرہ کے ساتھ ساتھ پودوں کی تعداد بھی بڑھائی جاتی ہے۔ مثلاً: پندرھویں سالگرہ پر پندرہ اور سولہویں سالگرہ پر سولہ پودے لگائے جاتے ہیں۔ سالگرہ پر لگائے گئے پودوں کی حفاظت بھی کی جاتی ہے اور ان کی پرورش کا خیال رکھا جاتا ہے۔

بچہ جوان ہو کر خود بھی قدم قدم پر کامیابیوں کی اظہار پودے ہی لگا کر کرتا ہے۔ اسرائیل میں مرنے والے کے لواحقین مرنے والے کی یاد میں ہر سال ایک پودا لگاتے ہیں۔ ان پودوں کے بدولت وہ یہ بھی محسوس کرتے ہیں کہ مرنے والے ان میں موجود ہیں۔

انوکھا چراغ

ازبکستان (افغانستان) میں فرخانہ کے مقام پر ایک چٹان تھی، جس کے ایک کونے پر ایک پتھر کا چراغ تھا۔ جو صرف اس وقت روشنی دیتا تھا جب رات کے وقت چاند بادلوں میں چھپ جاتا تھا۔

چوزہ بانگ دینے لگا

احمد پور شرقیہ (پاکستان) سے آٹھ میل دور موضع ماموں ارائیں میں ایک

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

چوزے نے انڈے سے نکلنے کے ایک گھنٹہ بعد ہی بانگ دینا شروع کر دی۔

انوکھے احتجاج

مئی ۱۹۸۴ء میں بھارت کے سنڈیکیٹ بنک کے ملازمین کی یونین سے بڑے انوکھے طریقے سے احتجاج کیا۔ ملک بھر میں پھیلی ہوئی مختلف شاخوں میں کام کرنے والے ملازمین کو ہدایات جاری کی گئیں کہ ایک شاخ میں کام کرنے والے تمام ملازمین کسی مقرر کردہ وقت پر ایک ساتھ، حوائج ضروریہ سے فارغ ہونے کے لیے کام چھوکر ٹائیلٹ کی طرف روانہ ہو جائیں اور ٹیلی فون مت اٹھائیں چاہے گھنٹی سارا دن بجتی رہے۔

مئی میں ہی میڈیکل کالج میرٹھ (بھارت) کے طلبہ نے پرنسپل کو دھمکی دی کی اگر ان کے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے' تو ہر طالب علم ایک ایک سانپ لے کر آئے گا اور اس کے دفتر اور گھر میں سینکڑوں سانپ چھوڑ دیے جائیں گے۔

دو فٹ اور آٹھ انچ کا بونا

کینر وٹ ایک اٹلی کا شخص تھا' جس کا قد بمشکل دو فٹ آٹھ انچ تھا اور اس کے کاندھوں کے کونوں پر بازوؤں کے بجائے ہاتھ، جب کہ پیٹھ سے پاؤں جڑے ہوئے تھے۔

چڑیوں میں قوتِ ذائقہ نہیں ہوتی

آپ یہ جان کر یقیناً حیران ہوں گے کہ چڑیوں میں قوتِ ذائقہ اور قوت

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شائقہ نہیں ہوتی۔ یعنی باغوں میں زندگی گزارنے والی چڑیاں نہ تو پھولوں کی خوشبو سونگھ سکتی ہیں اور نہ ہی اپنی غذا کی لذت محسوس کر سکتی ہیں۔

زمین دیکھنے کے لیے بھی اوپر دیکھنا پڑتا ہے

اور آپ یہ جان کر بھی تعجب کریں گے کہ جس طرح زمین پر کھڑے ہو کر چاند دیکھنے کے لیے اوپر کی طرف دیکھنا پڑتا ہے' اسی طرح چاند پر کھڑے ہو کر زمین دیکھنے کے لیے اوپر ہی دیکھنا پڑتا ہے۔

انوکھا اعتقاد

قدیم زمانے میں مصری جو جوتے استعمال کرتے تھے، ان کے تلووں پر ان کے کسی نہ کسی دشمن کی تصویر بنی ہوتی تھی' ان کا اعتقاد تھا کہ اس طرح وہ قدم قدم پر دشمن کو روندتے ہیں۔

آگ سے محفوظ پلاسٹک کار

امریکی انجینئروں نے پلاسٹک کی ایک ایسی کار تیار کی ہے، جو عام کاروں کے مقابلے میں تیز رفتار ہے، اس کے مختلف حصے الگ کرنے کے بعد پندرہ منٹ کے اندر اندر جوڑے جاسکتے ہیں اور اس کے علاوہ اس پر آگ اثر نہیں کرتی۔

اب ماضی کی تصویر بھی اتاری جاسکتی ہے

آج کل انفرا ریڈ شعاعوں سے ایک حیرت انگیز کام لیا جا رہا ہے' ان کی مدد سے ماضی کی تصاویر اتاری جاسکتی ہے' مثلاً: ان کی مدد سے ایک ایسی چیز کی تصویر

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اتاری جا سکتی ہے جو کچھ دیر ایک خاص مقام پر موجود تھی' یا کسی ایسی کار کی تصویر اتاری جا سکتی ہے، جو کچھ دیر پہلے سڑک پر موجود تھی۔ یہ اس طرح ممکن ہے کوئی بھی جسم جس کی تپش اطراف کی چیزوں سے مختلف ہو اور وہ جسم اپنی جگہ چھوڑ کر چلا جائے تو اس کے جانے کے کچھ دیر بعد تک اس جگہ تپشوں کا فرق باقی رہتا ہے۔ یہ فرق ایک حساس کیمرے کیلئے اس جسم کی تصویر اتارنے کے لیے کافی ہوتا ہے۔

کھوپڑیوں کا تاج

افریقہ کے بعض قبائل اپنے بہادر لوگوں کی کھوپڑیوں کی مالا اور ہڈیوں کا بنا ہوا تاج پہنتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ اس طرح مرے ہوئے شخص کی دماغی قوت انھیں حاصل ہے۔

پریشانیوں سے نجات دلانے والا پارک

میونخ (جرمنی) میں ایک نفسیاتی وجسمانی عوارض کے علاج کا مرکز ہے' جسے "پریشانیوں سے نجات دلانے والا پارک" کہتے ہیں۔ یہ پارک اعصابی پریشانیوں کے ہاتھوں ستائے ہوئے لوگوں کے لیے بہترین تفریح گاہ اور علاج کا مرکز ہے۔ چند مارک فیس کی ادائیگی کے بعد کوئی بھی شخص اس میں داخل ہوسکتا ہے جہاں وہ اپنی پسند کے کسی بھی کھیل میں حصہ لے سکتا ہے۔

وہاں عورت سرخ لباس نہیں پہن سکتی

فرانس کی وادی "اوساؤ" میں کوئی بھی عورت سرخ لباس زیب تن نہیں کر سکتی۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طویل ترین دورِ حکومت

یورپین طویل ترین دورِ حکومت فرانس کے بادشاہ لوئیس چہاردہم کا ہے، جس نے بہتر سال حکومت کی۔

طلاق کی وجوہات

شکاگو کے ایک مرد نے اپنی بیوی کو محض اس وجہ سے طلاق دے دی کہ اسے ناشتہ اور لنچ میں مٹر شوربا اور شام کے کھانے میں سموسے دیا کرتی تھی۔

میسا چوئیٹس کی ایک عورت نے اس وجہ سے طلاق حاصل کی اس کا خاوند دانت صاف کرنے کا پیسٹ خود نکالنے کے بجائے بیوی سے نکلواتا ہے۔

لندن کے گرگ نامی شخص نے بارہ برس میں چھبیس مرتبہ شادی کی۔ ایک بیوی کو صرف اس وجہ سے طلاق دے دی کہ وہ اس کا دانت صاف کرنے والا برش استعمال کرنے لگی تھی، جب کہ ایک سورج مکھی کے بیج چبانے کی عادی تھی۔

شیرنی نے بیک وقت بیس بچوں کو جنم دیا

جون ۱۹۸۴ء میں عوامی جمہوریہ چین میں ایک شیرنی نے بیک وقت بیس بچوں کو جنم دیا جو کہ ایک عالمی ریکارڈ ہے۔

نابینا افراد کے لیے لکھنے والی مشین

لندن کے دو طالب علموں نے ایک ایسی مشین ایجاد کی ہے جس کی مدد سے نابینا افراد بآسانی لکھ سکتے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وہاں سانپ کھائے جاتے ہیں

ہمارے یہاں لوگ سانپوں سے خائف ہیں' انھیں دیکھتے ہی مار دیا جاتا ہے۔لیکن ''جنوبی کوریا'' میں سانپ کھائے جاتے ہیں۔ وہاں کے چار ہوٹل ایسے ہیں جہاں سب سے زیادہ سانپ کھائے جاتے ہیں۔ وہاں کے لوگ انھیں بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔

انوکھا مصور

''فرانسیسکو ہیریرا'' سپین کا مشہور ترین مصور تھا۔ وہ اپنے شاہکاروں کی تخلیق انوکھے طریقے سے کیا کرتا تھا۔ اس کا ایک نوکر جھاڑو کو رونگ و روغن کی بالٹی میں بھگو کر کینوس پر چھڑک دیتا۔ رنگوں کے ان چھینٹوں کو ہیریرا کچھ ایسی ترتیب سے کینوس پر پھیلاتا کہ ایک شہ پارا بن جاتا۔

لوہے سے چار گنا زیادہ بھاری گیس

ریڈان نامی گیس لوہے سے چار گنا زیادہ بھاری ہوتی ہے۔

وہاں سالانہ بیس ارب روپے اشتہار بازی پر خرچ کیے جاتے ہیں

آپ یقین کریں یا نہ کریں مگر یہ حقیقت ہے کہ امریکہ میں سالانہ بیس ارب روپے اشتہار بازی پر خرچ کیے جاتے ہیں۔

گوند کا لباس

واسا کی کپڑے سینے والی ایک فیکٹری نے ایسے لباس بنائے ہیں جنھیں

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

دھاگے سے سینے کے بجائے گوند سے جوڑ کر بنایا گیا ہے۔ یہ لباس دھاگے کی سلائی سے زیادہ بہتر اور مضبوط ہیں۔

پانچ سو سال قبل وفات پانے والے بادشاہ نے دس سائنس دانوں کی جان لے لی

۱۹۸۴ء میں پولینڈ کے شاہ کاسیمیر ششم کا مقبرہ کھولا گیا تا کہ ماہرین آثارِ قدیمہ اس کا معاینہ کر سکیں، مگر مقبرہ میں داخل ہونے والے افراد پر اسرار طور پر لقمۂ اجل بننے لگے اور اس طرح پولینڈ کے شاہ (جسے وفات پائے پانچ سو سال گزر چکے ہیں) کی قبر کا معاینہ کرنے والے دس ممتاز سائنس دان، محققین اور تاریخ دان چل بسے۔

جیم

کرۂ ارض پر آج تک حکمران بننے والی تمام عورتیں جن کے نام جیم سے شروع ہوتے ہیں یا تو قتل کر دی گئیں یا تخت سے معزول کر دی گئیں۔

کریکٹر سرٹیفکیٹ

بانی پاکستان قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ کو ایک بار بمبئی میں پریکٹس شروع کرنے کے لیے کریکٹر سرٹیفکیٹ کی ضرورت تھی۔ اتفاقاً شہر میں کوئی مجسٹریٹ ان کا واقف نہ تھا۔ چنانچہ ایک روز علی الصبح وہ ایک انگریز مجسٹریٹ کی کوٹھی پر گئے اور اپنے نام ''ایم اے جناح'' کی چٹ اندر بھیج دی۔ مجسٹریٹ نے نام سے متاثر

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہو کر انھیں اندر بلا لیا۔ قائداعظمؒ نے جاتے ہی مجسٹریٹ سے سوال کیا:

میرے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

"مجھے آپ بے حد شریف آدمی معلوم ہوتے ہیں" مجسٹریٹ نے جواب دیا۔ اس پر قائداعظمؒ نے کاغذ آگے بڑھاتے ہوئے کہا "جناب عالیٰ! یہ الفاظ اس پر لکھ دیجیے، دراصل مجھے پریکٹس شروع کرنے کے لیے کریکٹر سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہے"۔

وفادار کتا

ٹوکیو (جاپان) میں 'ہیچی کو' نامی ایک مشہور مجسمہ نصب ہے، آپ کو یہ سن کر حیرت ہوگی کہ یہ ایک کتے کا مجسمہ ہے۔ جس کا مالک ٹوکیو یونیورسٹی میں استاد تھا۔ 'ہیچی کو' اپنے مالک کو لینے کے لیے ہر روز اسٹیشن پر جاتا تھا' حتیٰ کہ اس کا مالک مر گیا' لیکن 'ہیچی کو' دس سال تک سٹیشن جاتا رہا اور بالآخر اسی جگہ مر گیا' جہاں اس نے اپنے مالک کو آخری مرتبہ دیکھا تھا۔

دیوہیکل مچھلی

شہنشاہِ روم "ڈومی شیان" کو ٹربوٹ نامی ایک دیوہیکل مچھلی کسی نے تحفہ کے طور پر پیش کی۔ شہنشاہ نے اسی رات سینٹ کا ہنگامی اجلاس طلب کر لیا، صرف یہ فیصلہ کرنے کے لیے کہ مچھلی کو کیسے پکایا جائے۔

نو سو سینٹروں کا اجلاس مسلسل کئی گھنٹوں تک اس سوال پر غور کرتا رہا۔ بالآخر

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سینٹ نے ایک قرار داد پاس کی کہ مچھلی کو سالم پکانے کے لیے بہت بڑا برتن بنانے کا آرڈر دیا جائے۔

اسے قبر سے نکال کر نذرِ آتش کیا گیا

متھرا (بھارت) کے ہندوؤں نے شہنشاہ اکبر کی قبر کھود کر اس کی ہڈیاں تک جلادی تھیں۔ کیونکہ اس نے کئی ہندو عورتوں سے شادیاں کی تھیں۔

اسے فرانس کا انسائیکلو پیڈیا یاد تھا

جینوار، سوئٹزر لینڈ کے بادشاہ "پیرے موچھن" کو فرانس کا انسائیکلو پیڈیا یاد تھا، جو سترہ جلدوں اور ایک کروڑ اسی لاکھ الفاظ پر مشتمل تھا۔

خدا کا قہر

۱۹۱۸ء کا ذکر ہے کہ بلیجم میں سمر فورڈ نامی ایک میجر رہتا تھا۔ ایک دفعہ اس پر آسمانی بجلی گری جس کی وجہ سے وہ ملازمت کیلئے بے کار ہو گیا۔ چھ سال بعد وہ مچھلی کا شکار کھیل رہا تھا کہ دوبارہ آسمانی بجلی کی لپیٹ میں آ گیا اور اس کا دایاں حصہ بالکل ہی مفلوج ہو گیا۔ دو سال تک علاج کرتا رہا۔ صحت یاب ہوئے دو دن ہی ہوئے تھے کہ چہل قدمی کرتے ہوئے پھر بجلی کی لپیٹ میں آ گیا اور سخت بیمار پڑ گیا اور اسی حالت میں مر گیا۔ ۱۹۳۴ء کی ایک طوفانی رات میں بجلی اس کی قبر پر بھی جا گری۔

چیخ سننے والے کو سو روپیا انعام

جس وقت کونین کا ٹیکہ ایجاد نہ ہوا تھا۔ ڈاکٹر چمٹیا کی مدد سے دانت پکڑ کر

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کھینچتا تو دانت کے ساتھ مریض کی جان بھی نکل جاتی تھی۔ مریض چیخ چیخ کر آسمان سر پر اٹھا لیتا۔ اٹلی کے دارالحکومت روم کے ایک ڈاکٹر نے اخبار میں مشتہر کر دیا کہ اگر کوئی شخص مریض کی ایک چیخ سن لے تو وہ سو روپیا انعام کا حق دار ہو گا۔

ڈاکٹر کا یہ دعویٰ درست تھا۔ جب مریض دانت نکلوانے آتا تو ڈاکٹر بینڈ والوں کو بلا لیتا اور وہ مریض اس قدر زور زور سے ڈھول پیٹتے کہ اس کے شور سے مریض کی چیخ دب کر رہ جاتی۔

گھوڑی نے زیبرے کو جنم دیا

مئی ۱۹۸۴ء کنٹکی (امریکہ) میں ایک گھوڑی نے زیبرے کو جنم دیا۔

لوگ اسے دیکھ کر اپنی گھڑیاں ٹھیک کر لیتے

جرمنی کا مشہور فلسفی ''کانٹ'' اس قدر پابند وقت تھا کہ لوگ اسے مطلوبہ جگہ دیکھ کر اپنی گھڑیاں درست کر لیتے تھے۔

ڈاڑھی والی عورتیں

''گریس'' نامی مشی گن کی ایک عورت کا جسم پیدائشی طور پر سرخ بالوں سے لپٹا ہوا تھا۔ جوں جوں گریس بڑی ہوئی' بال بھی بڑھنے لگے۔ اس کی ڈاڑھی اور مونچھیں کافی بھاری تھیں۔ گریس کی ڈاڑھی ہلکے براؤن رنگ کی تھی، جو چھ انچ لمبی تھی۔ گریس بڑے بھارے وجود کی مالک تھی، وہ مردوں کی طرح سخت سے سخت

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

کام کرسکتی تھی، اس نے شادی بھی کی۔

۱۹۲۵ء میں ۴۵ سال کی عمر میں وفات پائی۔ مشی گن کی ہی ایک اور عورت مسز میگ گریلور کی بھی ڈاڑھی تھی، وہ فوج میں بھی ملازم رہی اور نمائش میں بھی پیش ہوتی رہی۔ ڈاڑھی کی وجہ سے اسے بہت تکلیف ہوتی تھی۔ اسے دن میں چار دفعہ شیو بنانا پڑتی، جس سے نجات حاصل کرنے کے لیے اس نے ڈاڑھی رکھ لی۔ مسز میگ نے نرسنگ کی بھی تربیت حاصل کی تھی۔ جب کبھی وہ پبلک لیٹرین میں رفع حاجت کے لیے جاتی اور دروازہ کھولتی تو اور آئی ہوئی عورت کا خاوند یہ خیال کرتا کہ میری بیوی کے پیچھے کوئی مرد گیا ہے۔ اس کی غیرت جوش میں آتی اور وہ اسے گردن سے دبوچ لیتا' لیکن بعد میں شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا۔ ایک سو سال پہلے اوگزبرگ (جرمنی) میں باربرا نامی ایک عورت تھی جس کا پورا چہرا بھاری بالوں سے ڈھکا ہوا تھا، اس کی ڈاڑھی کمر تک تھی۔

مس کراؤ ۱۸۸۰ء کے شروع میں یورپ میں پیدا ہوئی، یہ سر سے لے کر پاؤں تک بالوں میں گھری ہوئی تھی۔ وہ کئی زبانیں جانتی تھی، اس نے انچاس برس کی عمر میں نیو یارک میں وفات پائی۔

حیرت انگیز ملک جس کی پولیس صرف چار آدمیوں پر مشتمل ہے

جیوتی دنیا کا واحد ملک ہے جس کی پولیس صرف چار آدمیوں پر مشتمل ہے۔

عجیب وغریب فیصلہ

روم کے منصف کال یوریسنس پیو نے ایک رومن سپاہی کو اپنے ایک ساتھی

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سپاہی کو قتل کرنے کے الزام میں پھانسی کا حکم سنایا لیکن جب اچانک مقتول صحیح سلامت مل گیا تو پھانسی کے حکم پر عمل درآمد نہ ہو سکا' لیکن پیو نے دونوں سپاہیوں اور جلاد کو سزائے موت دے دی۔

ایک سپاہی کو اس لیے سزائے موت دی گئی کہ اسے اس کا حکم دیا جا چکا تھا' اور دوسرے کو اس لیے کہ وہ ساتھی کی موت کا سبب تھا اور جلاد کو اس لیے کہ وہ حکم پر عمل درآمد کرنے میں ناکام رہا تھا۔

میں خود شادی کروں گا

۲۷ مئی ۱۹۷۹ء کو بہار (بھارت) میں پٹنہ کے قریب کے گاؤں میں ایک لڑکی کو بیاہنے کے لیے دو براتیں پہنچ گئیں۔ آل انڈیا ریڈیو شملہ کے مطابق اس معاملہ کو پنچایت میں پیش کیا گیا' تو کوئی بارات واپس جانے پر رضا مند نہ ہوئی۔ چنانچہ سرپنچ نے معاملہ نپٹانے کے لیے فیصلہ منظور کر لیا اور اس طرح متنازعہ لڑکی کی شادی سرپنچ سے کر دی گئی۔

ایک باورچی خانہ سے صرف ایک دن میں بارہ لاکھ افراد کو کھانا فراہم کیا گیا

اپریل ۱۹۷۳ء میں بھارت میں شدید قحط کا مقابلہ کرنے کے صرف ایک باورچی خانہ سے بارہ لاکھ افراد کو صرف ایک دن میں کھانا مہیا کیا گیا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وہ مسلسل چالیس گھنٹے لکھتے رہے

پہلی جنگِ عظیم چھڑی تو مولانا محمد علی جوہر نے ستمبر۱۹۱۴ء میں کامریڈ (اخبار کا نام) کے لیے ایک مقالہ ''چوائیس آف دی ٹرکس'' قلم بند کیا۔ جو ادب وصحافت میں ایک شاہکار کی حیثیت رکھتا ہے۔ انیس کالم کا یہ معرکہ آراء مضمون چالیس گھنٹے میں مکمل ہوا۔ اس دوران سونا تو درکنار لمحہ بھر کے لیے آرام بھی نہیں کیا' لکھتے لکھتے تھک جاتے تو معاون مدیر کو بلا کر املاء کروانے لگتے۔ اس دوران قہوہ کی چند پیالیوں کے سوا کچھ کھایا نہ پیا۔ مضمون اتنا زور دار تھا کہ برطانوی حکومت بھنا اٹھی۔ چنانچہ کامریڈ کی ضمانت ضبط ہوگئی اور مولانا کفِ زنداں ہوگئے۔

وہ مسلسل ۱۴۲ دن تک کار چلاتا رہا

۱۹۶۳ء میں برطانیہ کے ایک شخص نے مسلسل ۱۴۲دن تک کار چلانے کا ریکارڈ قائم کیا۔ اسے اب تک انسانی مہارت اور قوتِ برداشت کا بہت بڑا مظاہرہ خیال کیا جاتا ہے۔

وہ مسلسل ایک سو دو گھنٹے رقص کرتا رہا

انگلستان کے ایک شخص ''روجر گے'' نے ۱۹۳۷ء میں مسلسل ایک سو دو گھنٹے اٹھائیس منٹ اور سینتیس سیکنڈ تک رقص کر کے عالمی ریکارڈ قائم کیا۔

وہ مسلسل ۱۴۸ گھنٹے بولتا رہا

انڈونیشیا کے ایک شخص مصطفیٰ فیصل نے رکے بغیر بولنے کا عالمی ریکارڈ قائم

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کیا ہے، وہ بغیر رکے ۱۴۸ گھنٹے بولتا رہا۔

ایک پونڈ فیس پر سات برس تک

مختلف سات عدالتوں میں مقدمہ لڑتا رہا

''کلیرنس ڈیرو'' امریکہ میں اپنے وقت کا ایک مشہور ترین وکیل تھا۔ فوج داری کے مقدمات میں اس کے پائے کا کوئی وکیل نہ تھا۔ ملک کے تمام بڑے روزنامے اس کے مقدمات کی خبریں بڑی سرخیوں کے ساتھ شائع کرتے تھے۔ اس کا کوئی بھی مؤکّل سولی پر نہیں چڑھا تھا۔ اس نے جو پہلا مقدمہ لڑا اس کی روداد بڑی دلچسپ ہے۔ اس مقدمے میں کوئی لاکھوں روپے کی جائیداد کا نہیں، صرف گھوڑوں کی ایک پرانی زین کا جھگڑا تھا، جس کی قیمت بمشکل ایک پاؤنڈ تھی' لیکن کلیرنس ڈیرو کے نزدیک یہ ایک اصول کا سوال تھا۔ ناانصافی نے سر اٹھایا تھا۔

اس مقدمہ کا معاوضہ صرف ایک پونڈ تھا۔ اس نے اس مقدمے پر اپنی جیب سے بہت سا روپیا خرچ کیا اور آخر سات سال، سات مختلف عدالتوں کی خاک چھاننے کے بعد مقدمہ جیت لیا۔

بغیر کچھ کھائے پیے مسلسل آٹھ دن تک مزدورانہ کام کرنے والا شخص

موضع حسن ارائیں ضلع ساہیوال میں ''کالو'' نامی ایک شخص تھا جو گیارہ کلو کچا آٹا کھا سکتا تھا، پینسٹھ کلو میٹر پیدل چل سکتا تھا اور بغیر کچھ کھائے آٹھ دن تک مزدوروں کے ساتھ کام کرسکتا تھا۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

حیرت انگیز مقناطیسی ریل گاڑی جو ریلوے لائن کو چھوئے بغیر ہوا میں معلق ہو کر دوڑتی ہے

فیڈرل ریسرچ سنٹر بون کے تعاون سے جرمنی کی سات کمپنیوں نے ایک ایسی ریل گاڑی تیار کی ہے جو ریلوے لائن کو چھوئے بغیر دس ملی میٹر اوپر ہوا میں معلق ہو کر دوڑتی ہے۔ یہ ریل گاڑی ۱۹۶ مسافروں کو لے کر چار سو کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑ سکتی ہے۔ دنیا کی کوئی اور ریل گاڑی اس رفتار سے نہیں چل سکتی۔

چین میں پہلا انگریزی سکول

۱۹۹۳ء میں چین نے پہلا پرائیویٹ انگلش سکول کھولا تھا۔ اس انگلش سکول میں انگریزی زبان کے ذریعے تعلیم دی جارہی ہے۔ اس سکول کے قیام سے پہلے سال میں ہائی سکول کے تقریباً سو طالب علموں نے داخلہ لیا تھا۔

باپ سے اتنی محبت کہ

باپ کی لاش کی نگرانی کرتے ہوئے پیرس کے نواحی گاؤں میں مقیم دو بہنیں کتیاں بن گئیں اور بھونکنا شروع کر دیا۔ لوگوں نے دونوں بہنوں کو ''بل ڈاگ سسٹرز'' کا نام دیا۔ لوگوں کے مطابق دونوں بہنیں پاگل ہو چکی تھیں۔ پولیس کے مطابق ۲۹ سالہ ویلیری اور ۲۷ سالہ ڈون کا باپ ۵ برس قبل فوت ہو گیا تھا' لیکن دونوں بہنوں نے اسے دفنانے کے بجائے غسل خانے کے ٹب میں بسر کا بھر کر

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

لٹادیا تھا۔انہوں نے گھر آنے والوں پر وحشیانہ طریقے سے بھونکنا شروع کر دیا تھا اور کاٹنے کو دوڑتی تھیں۔

آسمانی بجلی کا کرشمہ

دو جڑواں بہنوں پر آسمانی بجلی گرنے سے ایک بہن بوڑھی ہوگئی اور دوسری جوان رہ گئی۔ یہ عجیب وغریب واقعہ رومانیہ کے ایک نواحی علاقے ''تیموز'' میں ۵۸ برس قبل پیش آیا تھا۔ جب ان جڑواں بہنوں کی عمریں ۱۸ برس کی تھیں' اور اب ان کے بارے میں انکشاف اس وقت ہوا وہ ۷۶ برس کی ہوگئی تھیں۔ماہرین تحقیق کہہ رہے ہیں کہ یہ سب کیا ہے۔آسمانی بجلی کے گرنے سے کسی طرح لڑکی کی عمر میں اضافہ رک گیا تھا' تاہم وہ ابھی راز کی حقیقت کونہیں پا سکے۔تاہم جب ان سے ان بہنوں کے بارے میں انکشاف ہوا ہے' لوگ دوردور سے انھیں دیکھنے کے لیے آتے ہیں اور ان سے طرح طرح کے سوالات کرتے ہیں۔ ایک عالمی جریدے کے مطابق عمر میں اضافہ ایک حادثہ کی وجہ ہے۔جین ایڈ بلڈنو ۱۸ برس کی جوان لگتی تھی' جبکہ اس کی جڑواں بہن ۷۶ سالہ ڈینی بہت ہی زیادہ بوڑھی ہوگئی تھی اور لوگ انھیں آپس میں بہنوں کے بجائے دادی پوتی سمجھتے تھے۔ جریدے میں یہ نہیں بتایا گیا کہ ان کی شادیاں ہوئی تھیں یانہیں۔

عورت کی خدوخال والی نایاب مچھلی دریائے سندھ میں

دنیامیں مچھلی کی نایاب ترین قسم پاکستان کے سب سے بڑے دریا دریائے

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

سندھ میں چشمہ اور لیہ کے درمیانی علاقہ میں پائی جاتی ہے۔اس کی تعداد صرف چالیس یا پچاس تک رہ گئی ہے۔ایک تحقیقاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق اس مچھلی کی لمبائی چار سے چھ فٹ تک ہے۔مچھلی کی اس نایاب قسم میں جو غیر معمولی بات ہے وہ یہ کہ اس کا منہ اور گردن تمام دوسری مچھلیوں کی طرح ہے اور باقی اعضا اور جسمانی خطوط عورت سے مشابہ ہیں۔مقامی ملاح اسے مقدس مخلوق تصور کرتے ہیں اور کشتی رانی کے دوران آ کر ملاحوں کے سامنے یہ مخلوق نمودار ہوتو یہ اسے تھوڑی دیر پکڑنے کے بعد چھوڑ دیتے ہیں۔ان کا یقین ہے کہ ایسا کرنے سے ان کی بیماریاں اور پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں۔مقامی زبان میں لوگ اسے ''بولائن'' کے نام سے پکارتے ہیں۔یہ دس بارہ منٹ تک پانی کی سطح پر ڈولفن مچھلی کی طرح کھڑی ہوسکتی ہے۔یہ سرمئی اور کالے رنگ میں دیکھی گئی ہے اور سال میں تین یا چار مرتبہ شام کے وقت پانی کی سطح پر نمودار ہوتی ہے۔

دنیا میں اپنی نوعیت کی واحد ماں

کیا آپ یقین کر سکتے ہیں کہ آسٹریلیا میں ایک ۳۰ سالہ عورت ''سوئی مکینزی'' جس کا قد صرف ۳۴ انچ ہے' لیکن آپ کو یہ جان کر یقیناً حیرت ہوگی کہ یہ عورت دو طویل القامت بچوں کی ماں ہے۔۱۵ سالہ لڑکا انتھونی اور ۱۲ سالہ بیٹی اینڈریا ہے۔جو قد میں اپنی ماں سے کئی گنا بڑے معلوم ہوتے ہیں۔بچوں کی ماں کا کہنا ہے کہ سینما گھر کا ٹکٹ کلرک بھی مجھ سے آدھے ٹکٹ کے پیسے طلب کرتا ہے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ممتا سے ملنے کی تڑپ

امریکی ریاست فلوریڈا میں ایک چھ سالہ بچی جیکی جانسن نے اپنی مرحومہ ماں سے ملنے کے لیے ٹرین کے سامنے کود کر خودکشی کر لی۔ ٹرین کے سامنے کودنے سے پہلے اس نے اپنے چھوٹے بھائی کو دھکا دے کر بچا لیا۔ پولیس کے مطابق جیکی نے خودکشی کرنے سے پہلے اپنی سہیلیوں کو بتایا کہ وہ اپنی مرحومہ ماں سے ملنے کے لیے جنت میں جانا چاہتی ہے اور اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ بھی اپنی ماں کی طرح مر جائے۔

بیوی کی شکایت نے شوہر کو کروڑ پتی بنا دیا

امریکہ کا ایک عام تاجر اپنے کپڑوں سے پسینے کی بو سے جان چھڑاتے چھڑاتے کروڑ پتی بن گیا۔ امریکی شہر ڈین پور کے تاجر ڈینس نے جو باقاعدگی سے ورزش کرتا اور عام طور پر جاگنگ سوٹ پہنے رہتا تھا۔ اس نے ایک ایسا پلاسٹک کا گیند بنایا جسے پتلون کی جیب میں تھوڑی دیر رکھنے سے دور دور تک خوشبو پھیل جاتی۔ اس نے بتایا کہ کچھ عرصہ قبل اس کی بیوی نے جو کار میں اس کے ساتھ سفر کر رہی تھی، بڑے مہذب انداز میں شکایت کی کہ اس کے کھردرے کپڑوں کی وجہ سے پسینے کی بو برداشت سے باہر ہو گئی ہے۔ حتی کہ اس کے ساتھ سفر کرنا بھی مشکل لگ رہا ہے۔ ڈینس نے بتایا کہ میں نے اپنی بیوی کی اس مؤدبانہ شکایت کو نظر انداز نہیں کیا اور سوچا کہ نہ جانے کتنے کھلاڑیوں اور جاگرز کی بیویاں اور گرل فرینڈز کھردرے اور موٹے کپڑوں سے آنے والی پسینے کی بدبو سے پریشان ہوں

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

گی۔ اس نے کہا کہ میں نے سفر سے واپس آنے کے بعد اس پر سوچنا شروع کیا اور آخر کار گولف کے بال کے سائز جیسا پلاسٹک کا گیند تیار کرنا شروع کر دیا' جسے کپڑوں پر ایک مرتبہ پھیرنے سے ماحول معطر ہو جاتا ہے۔ اس نے بتایا کہ میں نے چند نمونے تیار کر کے ان کی تشہیر کی' تو مارکیٹ میں اس کی مانگ دیکھ کر پریشان ہو گیا۔ بعد میں ایک کمپنی کو یہ پلاسٹک بال تیار کرنے کا آرڈر دے دیا۔ اس نے بتایا کہ ایک سال میں ۳۰ لاکھ نمونے فروخت ہوئے اور ابھی تک مانگ برقرار ہے' جبکہ میں لاکھوں ڈالر کما چکا ہوں۔

امی پیار کیوں نہیں کرتی' بچی عدالت پہنچ گئی

''بالٹی مور''میں ایک سات سالہ بچی مولی پملسن نے ماں کا پیار حاصل کرنے کے لیے عدالت میں جانے کا فیصلہ کرلیا۔ مولی پملسن کی ماں اینڈریا نے اس کے باپ سے ۱۹۹۳ء میں طلاق حاصل کر لی تھی۔ عدالت نے مولی کو اینڈریا کے سپرد کیا' لیکن اینڈریا اسے اس کے والد کے گھر چھوڑ آئی۔ مولی کا کہنا ہے کہ اسے اس وقت بہت دکھ ہوتا ہے جب دوسرے بچوں کو ان کی مائیں پیار کرتی ہیں' لیکن اس کی ماں صرف سات میل دور رہنے کے باوجود کبھی اس سے ملنے نہیں آئی اور نہ ہی اسے کبھی فون کیا ہے۔ مولی نے وکیل سے رابطہ کیا اور عدالت سے درخواست کی وہ اس کی ماں کو حکم دے کہ وہ اسے ہفتے میں ایک فون کرے۔ مہینے میں ایک بار ملے' کرسمس اور سالگرہ پر تحفے بھیجے اور ایک سال میں کم از کم پانچ بار پیار کرے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

امریکہ والے شیطان کے چیلے بن گئے

امریکہ میں ہر تین میں سے دو امریکی شیطان کے پیروکار ہیں' جبکہ ایک تہائی امریکی خود کو شیطان کا ہدایت یافتہ کہتے ہیں۔ یہ بات ایک سروے رپورٹ میں بتائی گئی جو ۲۷ جولائی 1995ء کو ۵۲۷ افراد پر کیا گیا۔ ان لوگوں کے مطابق شیطان انھیں کامیابی کے لیے قوت فراہم کرتا ہے۔

چالیس لاکھ کی لاٹری بوڑھے کو لے ڈوبی

برطانوی اخبارات کے مطابق ایک بوڑھا رچرڈ سن عمر بھر غربت کا شکار رہا' مگر امید کا دامن اس نے نہیں چھوڑا اور لاٹری کا ایک ٹکٹ لے لیا۔ خوش قسمتی سے اس کا ۴۰ لاکھ ڈالر کا انعام نکل آیا مگر یہ خوشی شادیِ مرگ ثابت ہوئی اور وہ انعام کی خبر سنتے ہی دم توڑ گیا۔

قوم پرستی امریکہ میں کالے سیاہ فاموں اور سفید سفید فاموں کو لوٹتے ہیں

امریکہ میں چوروں اور نقب زنوں نے وارداتوں کے لیے جدید طریقہ اختیار کیا' وہ جن علاقوں میں وارداتوں کا ارادہ کرتے ہیں پہلے وہاں کرائے پر مکان لیتے اور لوگوں کی مالی حیثیت اور ان کے گھروں میں داخل ہونے کا جائزہ لیتے ۔ دلچسپ پہلو اس قصے کا یہ ہے کہ کالے کالوں کو ہاتھ دکھاتے جبکہ گورے گوروں کو شکار کرتے ہیں۔ تناسب کے لحاظ سے گوروں کی تعداد ۶۳ فیصد چور ہے جبکہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۶۸ فیصد نقب زن کالے ہیں۔

شوہر سے لڑائی' بیوی کو کینسر ہوسکتا ہے

امریکہ میں میاں بیوی کے لڑائی جھگڑوں کے بارے میں کی گئی تحقیقات سے انکشاف ہوا ہے کہ میاں بیوی میں لڑائی جھگڑوں کی وجہ سے دونوں کی صحت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ خاص طور پر یہ اثرات بیویوں کے لیے زیادہ مضر ہیں۔ میاں بیوی میں اکثر اوقات ٹوتو میں میں کی وجہ سے عورتوں میں ڈپریشن کی بیماری اور متعدی امراض جنم لیتے ہیں' جن میں کینسر بھی شامل ہے۔ میاں بیوی کے لڑائی جھگڑوں سے دونوں کے جسمانی مدافعتی نظام پر برا اثر پڑتا ہے۔

''وہ روتی تھی'' سنگدل ماں نے بچی کو ہلاک کردیا

زغرب میں ایک خاتون نے اپنی بچی کو رونے پر ہلاک کردیا۔ کروشیا کے اخبار کے مطابق ایک گیارہ ماہ کی بچی مسلسل رو رہی تھی۔ عورت اس کے رونے کو برداشت نہ کرسکی اور غصے میں آ کر اسے دیوار پر پٹخ دیا' جس سے اس کا سر پھٹ گیا اور وہ ہلاک ہوگئی۔

عجیب وغریب شادی

ایک جاپانی جوڑے نے انوکھے انداز میں شادی کی تھی۔ انہوں نے زیرِآب ایک دوسرے کو انگوٹھی پہنائی۔ یہ انوکھی شادی فلپائن کے جزیرے کیبو کے ساحل

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے نیچے ہوئی۔ یہ تقریب ۱۵ فٹ زیرِ آب ہوئی اور اس میں دولہا دلہن کے عزیز واقارب نے بھی غوطہ خوری کا خصوصی لباس پہن کر شرکت کی تھی۔

کاش میں مزید کالی ہوتی: ٹائرہ بینکسن

ہالی وڈ کی حسین اداکارہ اور گلوکارہ ٹائرہ بینکسن نے کہا ہے کہ حسین ہونے کے لیے گورے رنگ کا تصور اب فرسودہ تصور کیا جاتا ہے۔ اصل حسن وہ ہوتا ہے جو نگاہوں میں کاجل کی طرح چمک پیدا کرے اور ایسا صرف کالے رنگ کی بدولت ہی ہوسکتا ہے۔ کاش! میں مزید کالی ہوتی۔ اپنا رنگ مزید کالا کرنے کے لیے اکثر دھوپ میں بیٹھتی ہوں۔

”۵۰ کوڑوں کی سزا“ ٹریفک حادثات کم ہوگئے

متحدہ عرب امارات میں غیر محتاط اور تیز رفتار ڈرائیوروں کو کوڑوں کی سزا کے اعلان کے بعد ٹریفک حادثات میں بہت کمی واقع ہوگئی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق چھ ہفتوں کے دوران راس الخیمہ میں ٹریفک کے حادثات میں ایک بھی شخص ہلاک نہیں ہوا' لیکن اس سے قبل ہر ہفتے خطرناک حادثات پیش آتے تھے اور ہفتے کے دوران کم از کم ۷۰ افراد زخمی ہوجاتے تھے۔ واضح رہے کہ غیر محتاط ڈرائیونگ کرنے والوں کو اب ایک ماہ قید کے علاوہ سرِ عام کوڑوں کی سزا بھی بھگتنا پڑے گی اور کم از کم ۵۰ کوڑے لگائے جائیں گے۔ اس کے علاوہ حادثے میں ملوث ڈرائیور کا لائسنس بھی چھ ہفتوں کے لیے ضبط کرلیا جائے گا۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

خوش قسمت بلی جسے ۷۵ ہزار پونڈ ملے

لندن میں سیمی نامی ایک بلی کو ورثے میں ۷۵ ہزار پونڈ کی رقم ملی ہے۔ سیمی کے مالک نے مرنے سے پہلے وصیت کی تھی کہ اس کے مکان کو بیچ کر اس سے حاصل ہونے والی رقم سے اس کی پالتو بلی کو کیٹ ہوم میں داخل کرایا' جائے تاکہ وہ اپنی تمام زندگی وہاں پر آسائش و آرام سے گزار سکے۔

عجیب وغریب تقریب جس میں ۱۰۲۷ جڑواں افراد شریک ہوئے

۱۰۲ سالہ جاپانی جڑواں بہنوں کے اعزاز میں تائیوان کے تیاچنگ فلاور تھیم پارک میں ایک تقریب منعقد ہوئی' جس میں ۱۰۲۷ جڑواں افراد شریک ہوئے۔ اس تقریب میں گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ کے اہلکار نے بھی شرکت کی اور تصدیق کی کہ جڑواں افراد کے اکٹھا ہونے کا نیا ریکارڈ قائم کیا گیا ہے' جبکہ سابقہ ریکارڈ ۶۸۹ جڑواں افراد کے ایک جگہ اکٹھا ہونے کا ہے۔ اس تقریب میں شامل ۱۰۲۷ تائیوانی جڑواں افراد کی عمریں ایک مہینے سے لے کر ۹۳ سال تک تھیں۔

جیسا کتا......ویسا مالک

امریکی ڈمینی برڈر کو اپنے کتے سے اس قدر محبت ہے کہ اس نے اپنے کپڑے بھی اس کی کھال جیسے بنا رکھے ہیں۔ ڈمینی نے جب اپنی اور اپنے ساتھی کتے کی تصویر ایک مقابلے میں بھیجی تو اسے ایک سو ڈالر انعام دیا گیا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۳۵ سال بے ہوش رہنے والی عورت ۶۷ سال کی عمر میں بھی جوان ہے

امریکی شہر فلاڈیلفیا میں میڈیکل کی تاریخ کا ایک حیرت انگیز واقعہ رونما ہوا ہے۔ جب دو بچوں کی ماں ہیلن ۳۵ سال تک مسلسل بے ہوشی کے بعد جب اچانک ہوش میں آئیں تو وہ پہلے جیسی نوجوان عورت تھیں اور وقت ہیلن کو جسمانی طور پر متاثر نہیں کر سکا۔ ایک غیر ملکی جریدے کے مطابق ہیلن یکم فروری ۱۹۶۱ء کو اپنے گھر دیوار پر پینٹنگ کر رہی تھی کہ اچانک سیڑھی سے پھسل کر سر کے بل نیچے فرش پر جا گریں اور انھیں بے ہوشی کی حالت میں ہسپتال لے جایا گیا۔ اس وقت ان کے شوہر مسٹر کارل ٹوریسٹن کی عمر ۳۵ سال تھی۔ ان کے بیٹے کی عمر ۱۵ اور بیٹی کی عمر ۸ سال تھی۔

طبی ماہرین نے انہیں لاعلاج قرار دے کر نرسنگ ہوم میں منتقل کر دیا تھا۔ ان کے شوہر کے مطابق ہیلن نرسنگ ہوم میں ایک بے جان مورتی کی طرح بستر پر دراز سانسیں لیتی رہی اور مصنوعی طریقوں سے انھیں خوراک مہیا کی جاتی رہی۔ جب ۲۰ فروری ۱۹۹۶ء کو ہیلن اچانک ہوش میں آئیں تو انھیں احساس تک نہ ہوا کہ وہ اب ۶۷ سال کی ہو چکی ہیں۔ ان کے بیٹے کی عمر ۵۰ سال اور بیٹی کی عمر ۴۳ سال ہے، اور وہ چار بچوں کی دادی اور نانی بن چکی ہیں۔ جبکہ ان کے شوہر کارل اب ۷۰ سال کے بوڑھے ہو چکے ہیں۔ ہیلن نے کہا کہ انھیں اپنے ماحول اور خاندان کے تبدیل شدہ حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے کے لیے ایک سال کا عرصہ درکار ہوگا۔ جریدے کے مطابق طبی ماہرین کے خیال میں ہیلن اب نارمل

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

زندگی بسر کریں گی اور گزرے ہوئے ۳۵ سالوں کا ان کی آئندہ زندگی سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

چینیوں نے کتے پالنے چھوڑ دیئے

چین کے دارالحکومت بیجنگ کی مقامی انتظامیہ نے پالتو کتوں کی رجسٹریشن کے قانون پر سختی سے عمل شروع کر رکھا تھا' جس کے سبب ایک سال کے عرصے میں ان کتوں کی تعداد ۲ لاکھ ۱۰ ہزار سے کم ہو کر ۹۰ ہزار رہ گئی تھی۔ ایک چینی روزنامے کے مطابق اس قانون پر سختی سے عمل درآمد کی وجہ سے غیر قانونی طور پر کتوں کی فروخت بند ہو گئی تھی اور بہت سے لوگوں نے کتوں کی خرید و فروخت کا کاروبار بھی بند کر دیا تھا۔ اخبار کے مطابق گزشتہ سال سے اب تک کوئی رپورٹ ایسی نہیں ملی جس میں سگ گزیدگی (کتے کے کاٹنے) کی وجہ سے کوئی موت ہوئی ہو۔ بلکہ ڈرامائی طور سے کتوں کے کاٹنے کے حادثات کی تعداد بھی بہت کم ہو گئی تھی۔

بیجنگ انتظامیہ نے یکم مئی ۱۹۹۵ء کو رجسٹریشن قانون پر سختی سے عمل درآمد شروع کر دیا تھا اور کتوں کے مالکان کو ہدایات دی تھیں کہ وہ اپنے کتے کی رجسٹریشن کرائیں۔ نیز پانچ ہزار یوآن فیس جمع کرائی جائے۔ اتنی بڑی رقم کی ادائیگی کی صورت میں مالکان کو سزا بھگتنے کی دھمکی بھی دی گئی تھی۔ نیتجتاً لوگوں نے کتے پالنا ہی چھوڑ دیے تھے۔

برطانوی کتوں کی آوارگی کی قیمت ساڑھے گیارہ ملین پاؤنڈ

برطانوی عوام کو آوارہ کتوں کی وجہ سے ہر سال ٹیکس کی صورت میں

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

11.5 ملین پونڈ اخراجات برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ یہ بات ایک برطانوی جریدے نے سروے کے حوالے سے بتائی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ حکومت نے گزشتہ سال ڈیڑھ لاکھ آوارہ کتے پکڑ کر ان کو مالکوں کے حوالے کیا اور پکڑے جانے والے کتوں کی شرح ۱۹۹۵ء کے مقابلے میں ۱۳ فیصد زیادہ تھی۔

کھجور کی فصل بچانے کیلئے زندہ گدھے دفن کر دیے جاتے ہیں

پاکستان کے شہر رحیم یار خان کے نواحی علاقوں میں کھجور کی فصل آمدنی کا بڑا ذریعہ ہے اور بارش کھجور کے لیے نقصان دہ ہوتی ہے۔ لہذا بارش روکنے کے لیے لوگ ٹونے ٹوٹکے استعمال کرتے ہیں۔ ایسی ہی توہم پرستی کا شکار خانپور ججہ عباسیاں کے لوگ ہیں جو بارش رکوانے کے لیے گدھے کو زندہ دفن کر دیتے ہیں۔ خانپور اور اندرون سندھ کے بعض علاقوں میں بھی ساون شروع ہوتے ہی درجنوں گدھے زندہ دفن کرنے کی اطلاعات ملی ہیں۔

مکڑی کو دیوتا ماننے اور کھانے والے پجاری

وینزویلا کے علاقے ایمیزون میں ایک قبیلہ ایسا بھی ہے جس کی مرغوب غذا مکڑی ہے۔ اس قبیلے کا نام پائرُوہا ہے۔ یہ لوگ نہ صرف مکڑی کو بڑے شوق سے کھاتے ہیں' بلکہ اسے دیوتا بھی مانتے ہیں اور اس کا احترام ان کے ایمان کا حصہ ہے۔ اس قبیلے کے لوگ مکڑیوں کو پکڑنے کے بعد مقدس غار میں مذہبی رسم ادا کرتے ہیں۔ پھر ایک دوائی استعمال کرنے کے بعد مکڑیوں کو کھاتے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہالینڈ کا نوجوان ۵۱ روز بعد کھمبے سے اُترا تھا

ہالینڈ کے ایک ۲۴ سالہ نوجوان الریڈ نے لکڑی کے آٹھ فٹ اونچے کھمبے پر ۵۱ روز بیٹھنے کا ریکارڈ قائم کیا تھا۔ کھمبے پر بیٹھنے کا یہ عالمی مقابلہ یکم مئی ۱۹۹۷ء کو جرمنی میں ہمبرگ کے قریب شروع ہوا تھا۔ اسے یہ مقابلہ جیتنے پر ۲۵ ہزار مارک انعام ملا تھا۔

سائنسدانوں نے عورتوں کے زیادہ بولنے کی وجہ دریافت کرلی

مردوں کا پرانا گلہ ہے کہ عورتیں بہت باتیں کرتی ہیں' لیکن وہ شاید آج تک یہ نہیں جان سکے' وہ ایسا کیوں کرتی ہیں۔ ایک بھارتی روزنامے کے مطابق آسٹریلوی سائنس دانوں نے عورتوں کے زیادہ بولنے کا باعث دریافت کرلیا ہے' ان کا کہنا ہے کہ عورتوں کے دماغ کا وہ حصہ جو زبان پر کنٹرول کرتا ہے' مردوں سے ۲۰ فیصد زیادہ وسیع ہے۔ اس توسیع کے باعث عورتوں کی گفتگو کی استعداد ان کے صنفِ مخالف سے زیادہ ہے۔

بیوی نے گردے دے کر خاوند کی جان بچالی

برطانیہ میں ایک خاتون نے گردہ دے کر اپنے خاوند کی جان بچائی تھی۔ تفصیلات کے مطابق ۵۹ سالہ ایلن کا گردہ ناکارہ ہوجانے کے بعد اس کی ۵۸ سالہ بیوی مونیکا نے اپنا گردہ دے کر اس کی جان بچائی تھی۔ اخبار کے مطابق برطانیہ میں میاں بیوی میں سے کسی ایک کا دوسرے کو گردہ دینا ایک معجزہ سے کم نہ تھا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بال کیوں سفید ہوتے ہیں؟

بال ایک دفعہ سفید ہو جائیں تو پھر ان کو رنگ تو کیا جاسکتا ہے لیکن ان کی دائمی سیاہی واپس نہیں آ سکتی۔ ایک امریکی اخبار کے مطابق ماہرین کا کہنا ہے کہ ۲۰ سال کی عمر کے بعد جلد کی اندرونی سطح ''ڈرمن'' میں موجود خلیے ''ہیر فوریکل'' کی استعداد کار کم ہو جاتی ہے۔ انھیں خلیوں کی رفتہ رفتہ سستی بالوں کو ملنے والی ہیر پروٹین انھیں فراہم کرتی اور بال سفید ہو جاتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بال اگر کسی بیماری یا غذائی کمی کے باعث سفید ہو جائیں تو انھیں سیاہ کیا جاسکتا ہے لیکن اگر مذکورہ وجوہات کی بنا پر بال سفید ہو جائیں تو پھر کالے نہیں ہو سکتے۔

ہم ماں کے نہیں باپ کے بیٹے ہیں

بھارت کو دور افتادہ قبیلے کے جوانوں نے صدیوں پرانے رواج کے خلاف آواز اٹھائی جس کے تحت اس قبیلے کے بچوں کو باپ کے بجائے ماں سے منسوب کیا جاتا ہے۔ خاصی قبیلے کے نوجوانوں کی ایک تنظیم نے حکومت سے اپیل کی تھی کہ وہ قدیم مادری نظام کو بدل ڈالے اور انھیں ماں کی بجائے اپنے باپ کا بیٹا پکارا جائے۔ یہ قبیلہ آسام اور مگھیالیہ پھیلا ہوا ہے۔ تنظیم کے جنرل سیکرٹری نے ایک کہاوت کا حوالہ دیا کہ ایک مرد کے پاس عورت کے مقابلہ میں بارہ طاقتیں ہوتی ہیں۔

''ممتا'' بلی نے چوہے کو گود لے لیا

فرانس میں ایک بلی نے چوہے کو لے پالک بچے کے طور پر پرورش کر کے

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

تمام لوگوں کو حیران کر دیا تھا۔تفصیلات کے مطابق آرمینیا نے ایک بلی پال رکھی تھی جس نے تین بچے دیے' جو تیسرے دن ہی مرگئے تھے۔ چندروز بعد جب آرسینیا ایک باراس کمرے میں داخل ہوئی تو دیکھ کر حیران رہ گئی کہ ایک بڑا سا چوہا بلی کا دودھ پی رہا ہے اور بلی اس سے کھیل رہی ہے' چوہے اور بلی کا یہ ساتھ چھ ماہ تک رہا تھا۔

کتے کا اغوا برائے تاوان

برطانیہ میں تاوان کے لیے کتے اغوا ہونے لگے ہیں''دی ٹائمز'' کے مطابق ماریا شریو نامی ایک خاتون کا سات ماہ کا کتا گم ہوگیا تھا۔اس نے کتے کی گمشدگی کے شہر میں پوسٹر لگا دیے جس پر ایک خاتون نے فون کر کے اس سے ۱۰۰ پونڈ تاوان طلب کیا۔تاوان کی ادائیگی پر ماریا کو کتا واپس کر دیا گیا تھا۔

سمندر کے راز بتانے والی مچھلی

برطانیہ کے ایک ادارے نے ایک مشینی مچھلی تیار کی ہے' یہ تین میٹر لمبی مچھلی دیکھنے میں عام مچھلی دکھائی دیتی ہے' لیکن اس مشینی مچھلی کے پیٹ میں ایسے آلات نصب ہیں جو سمندر کی گہرائی آس پاس کی لہروں کی تندہی اور مچھلی کے تیرنے کا ریکارڈ رکھتے ہیں اور ایک بیرونی سیٹ لائٹ کی مدد سے یہ ساری معلومات ایک کنٹرول مرکز پہنچا دیتے ہیں۔یہ مشینی مچھلی تیز رفتاری سے مچھلیوں کا پیچھا کرتی ہے اور پھر رپورٹ کنٹرول مرکز کو فراہم کرتی ہے۔

دودھ سے نہانے والی ملکہ

کیا آپ کا ذہن یہ بات تسلیم کرے گا کہ کوئی دودھ سے نہاتا ہوگا' لیکن یہ آپ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کو یہ سن کر ضرور حیرت ہوگی کہ مصر کی قدیم ملکہ ''قلوپطرہ'' دودھ سے نہایا کرتی تھی۔

جنوبی افریقہ کی ۶ سالہ بچی نے قرآن پاک حفظ کرلیا

جنوبی افریقہ کی ایک ۶ سالہ بچی نے قرآن پاک مکمل طور پر حفظ کرلیا تھا۔ آل انڈیا ریڈیو کے مطابق فردوس الیگزینڈر نام کی اس لڑکی نے جنوب مشرقی افریقہ کے اسلامیہ کالج میں قراءت کرکے حاضرین کوورطہ حیرت میں ڈال دیا۔ بچی نے ابھی سکول جانا شروع نہیں کیا۔ بچی کی ماں کے مطابق جب بچی ایک سال کی تھی تو اس نے عربی حروف تہجی یاد کرنے شروع کردیے تھے۔

نہ ہنسنے والے کو ۱۰۰ ڈالر جرمانہ

اٹلی کے سیاحتی شہر میلان کے حکام نے جبری مسکراہٹ کا قانون نافذ کردیا تھا۔ جس کے تحت عوامی جگہوں پر ملاقات کے دوران نہ مسکرانا جرم قرار دے دیا گیا۔ جنازے کی آخری رسومات میں شریک افراد اور ہسپتالوں میں جانے والے اس قانون سے مستثنیٰ تھے۔ ایسے لوگ جو عوامی مقامات پر بغیر مسکراہٹ کے نظر آئیں انھیں ۱۰۰ ڈالر جرمانہ کیا جاتا تھا۔ شہر کے کونسل مین لوگی فابیو کا کہنا ہے کہ میلان میں آنے والے سیاح یہاں رقم خرچ کرتے ہیں۔ اس لیے انھیں یقین ہونا چاہیے کہ ان کی خدمت کرنے والے بہت خوش ہیں۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

۶ ہزار کتابیں چوری کرنے والی ''کتاب دوست'' خاتون

فلاڈیلفیا کی مرکزی کتب خانہ کی لائبریری نے کتابیں چرا کر اپنے گھر میں خاموشی سے ایک ذاتی لائبریری قائم کر لی تھی' لیکن ریٹائرمنٹ کے بعد گھر کی تبدیلی کے لیے دفتر کے ساتھی کارکنوں کی مدد لینے پر راز فاش ہو گیا' اور شہر کے میئر کے حکم پر چھاپہ مار کر ۶۰۰۰ مسروقہ کتابیں برآمد کر لی گئیں۔ ایک امریکی جریدے کے مطابق سوسن ہارن نامی اس لائبریرین نے اپنی ۳۰ سالہ ملازمت کے دوران ایک ایک دو دو کتابیں گھر لے جانے کا سلسلہ جاری رکھا اور ریٹائرمنٹ کے وقت اس کے گھر میں ۶۰۰۰ کتابوں کا ذخیرہ جمع ہو چکا تھا۔ کتابوں کی برآمدگی کے لیے جانے والے اہلکار یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ تمام کتابوں کو الماریوں میں نہایت سلیقے اور حفاظت کے ساتھ رکھا گیا تھا اور کسی کتاب کی جلد تک بوسیدہ نہ ہوئی تھی۔ ۳۰ برسوں تک کتابوں کو اس سلیقے اور احتیاط سے سنبھال کر رکھنے پر سوسن کے خلاف چوری کا مقدمہ درج نہیں کرایا گیا تھا۔

عجیب و غریب پودا جس پر ایک طرف بینگن اور دوسری طرف ٹماٹر لگتے ہیں

بھارت کی جنوبی ریاست کرناٹک کے ایک زرعی سائنس دان پیوندکاری کے ذریعے ایک ایسا حیرت انگیز پودا تیار کیا ہے جس کے ایک طرف بینگن اور دوسری طرف ٹماٹر لگتے ہیں۔ ہندوستان ٹائمز کے حوالے سے ڈی پی اے نے خبر دی ہے

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

کہ اس پودے کی تیاری کا سہرا ایک مسلمان سائنسدان کے سر ہے جو نہر نہر میں محکمہ باغبانی سے وابستہ ہے۔ دوسری حیرت انگیز بات یہ ہے کہ یہ پودا سال بھر پھل دے گا۔

برطانیہ کے ایک خاندان میں ۱۳۰ سال بعد لڑکی کی پیدائش

کیا آپ یقین کریں گے کہ برطانیہ کے ایک خاندان میں ۱۳۰ سالوں کے بعد ایک لڑکی پیدا ہوئی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ میکنک کوکنگ کلنٹ اوراس کی بیوی رتیچل کے ہاں قبل از وقت ۸ پونڈ ۶۰ اونس وزنی لڑکی ربیکا پیدا ہوئی تو ان کی خوشی کی انتہا نہ رہی' کیونکہ ۱۸۶۰ء کے بعد پہلی مرتبہ خاندانی روایات کے برعکس لڑکی پیدا ہوئی تھی۔ رتیچل جب حاملہ ہوئی تو سکین سے پتہ چل گیا تھا کہ لڑکی پیدا ہوگی' لیکن خاندان میں کوئی بھی اس بات پر یقین کرنے کو تیار نہیں تھا اور خاندان والوں کو یقین تھا کہ لڑکا پیدا ہو گا، اس لیے انھوں نے پہلے ہی لڑکے کا نام کریگ زمن کر لیا تھا۔

چار کلومیٹر لمبی میز

جرمنی کے ایک گاؤں میں شراب کے ایک تہوار پر ۱۵ ہزار افراد ایک ہی میز پر جمع ہوئے تھے۔ یہ میز چار کلومیٹر لمبی تھی جو ایک عالمی ریکارڈ ہے اور اس کا اندراج گنز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں بھی موجود ہے اس پر ڈیڑھ ٹن قیمہ' دوٹن بھنا ہوا گوشت' تین ٹن سلاد اور ڈیڑھ سو کلوگرام اچار رکھا گیا تھا' جبکہ ۲۰ ہزار لیٹر

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شراب بھی اس میز پر موجود تھی۔

امریکہ کی ایک کاؤنٹی میں لوگوں نے ’’ہیلو‘‘ کہنا چھوڑ دیا تھا

ٹیکساس کی ایک کاؤنٹی کے باشندوں نے متفقہ طور پر لفظ ’’ہیلو‘‘ استعمال نہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ایک امریکی جریدے کے مطابق ککیبرگ کاؤنٹی کے ۳۵ ہزار باشندوں کا موقف ہے کہ لفظ ’’ہیلو‘‘ میں لفظ ’’ہیل‘‘ آتا ہے جس کا مطلب دوزخ ہے۔ آئندہ وہ خیر مقدمی الفاظ میں ’’ہیلو‘‘ کے بجائے لفظ ’’ہیون......او‘‘ استعمال کریں گے۔ ’’ہیون......او‘‘ کا مطلب جنت ہے۔

قبروں پر ڈاکے

امریکہ کی ریاست ٹیکساس میں ایک دریا کے رخ تبدیل ہونے کے بعد قدیم قبروں کا پتا چلا ہے اوران کی قبروں سے غیر ملکی سیاح مال ودولت نکال کر لے جاتے ہیں۔ ۱۹۵۰ء میں فالکسن ریزوریئر کوز پاٹا کے علاقہ میں سیلاب کو روکنے کے لیے تعمیر کیا گیا تھا‘ جس کی وجہ سے بہت سے قدیم انڈین اور ہسپانوی عمارات اور مقبرے اس کے بہاؤ کے اندر آگئے تھے‘ لیکن اب اس ریزوریئر کا رخ تبدیل ہونے سے یہ عمارات پھر سے سامنے آگئی ہیں اور جرمنی اور جاپان تک کے سیاح یہاں کی قبروں سے مردوں کے قیمتی زیورات اور سامان سے اپنے بیگ بھر کر لے جاتے ہیں‘ حالانکہ امریکہ میں ان جرائم کی کم از کم سزا ایک سال قید اور ۲۰ ہزار ڈالر جرمانہ ہے۔

’’محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

۹۰ فیصد چینی دانت صاف نہیں کرتے

چین میں نصف سے زیادہ لوگ باقاعدگی سے دانت صاف نہیں کرتے۔ایک امریکی جریدے کے مطابق چین کے دیہی صوبوں میں ۹۵ فیصد لوگوں کو ٹوتھ برش یا ٹوتھ پیسٹ میسر نہیں ہے۔دانتوں کی صفائی نہ کرنے کی وجہ سے چین کے ۹۰ فیصد لوگ مسوڑھوں کی بیماریوں میں مبتلا ہیں۔

معزز اور وی آئی پی کتے

برطانیہ اور آئرلینڈ میں کتوں کو فائیوسٹار معیار کی رہائشی سہولتیں فراہم کرنا انتہائی منافع بخش کاروبار بن گیا ہے۔ایک ہزار سے زائد ہوٹل' گیسٹ ہاؤس اور سیلف کیٹرنگ یونٹ کتوں کو بھی اپنے معزز مہمانوں جیسی سہولیتں فراہم کر رہے ہیں۔بعض ہوٹلوں میں تو یہ استقبالیہ جملہ بھی نظر آتا ہے کہ ہم اپنے معزز کتے اور اس کے ساتھ آنے والے مالک کو خوش آمدید کہتے ہیں۔برطانیہ میں فائیوسٹار ہوٹلوں نے کتا پالیسی کو کمرشل بنیادوں پر استوار کرنے کا فیصلہ کچھ مہمانوں کی نفسیات کے اس پہلو کے باعث کیا جو اپنے کتے کے بغیر رہائش اختیار کرتے ہوئے تنہائی محسوس کرتے ہیں۔مختلف ہوٹلوں میں کتے کو کمرے میں اکیلا چھوڑنے کی اجازت نہیں۔مہمان اگر باہر جائیں تو اپنے کتے کو ہوٹل میں بنائے گئے خصوصی ڈاگ ہاؤس میں چھوڑ جاتے ہیں۔ایک برطانوی اخبار کی رپورٹ کے مطابق اکثر معمر افراد ہوٹل میں کمرہ لینے سے پہلے یہ وضاحت طلب کرتے ہیں کہ کتے کو

www.KitaboSunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ساتھ رکھنے کی سہولت موجود ہے؟ کتوں سے نفرت کرنے والوں کی بھی کمی نہیں۔ایسے افراد کا مطالبہ ہوتا ہے کہ انھیں ایسا کمرہ فراہم کیا جائے جس میں کتوں کو نہ رکھا گیا ہو۔ہوٹل انتظامیہ یقین دلاتی ہے کہ کمرے میں گزشتہ دو ہفتوں کے دوران کسی کتے کو نہیں رکھا گیا۔گاہکوں کی اس قسم کے مخصوص رویہ کے باعث کچھ ہوٹلوں نے مہمان کتوں اوران کے ساتھیوں کے لیے علیحدہ کمرے مخصوص کردیے ہیں جو عموماً گراؤنڈ فلور پر ہوتے ہیں۔لندن میں ''ڈاگ فرینڈلی اکاموڈیشن'' والے اعلیٰ معیار کے مزید ہوٹلوں کا قیام اس رجحان کا عکاس ہے کہ ہوٹلنگ کی صنعت میں آئندہ صدی کتوں کی صدی ہوگی۔

آسٹریلوی عورت نے آدم خور مچھلیوں سے بھرا سمندر پار کرلیا تھا

آسٹریلیا کی ایک عورت نے امریکہ میں کیوبا سے فلوریڈا تک خطرناک سمندر کو پار کرلیا تھا۔ بی بی سی کے مطابق یہ سمندر آدم خور شارک مچھلیوں سے بھرا پڑا ہے۔ آسٹریلوی عورت سوزی مارونی نے ۱۸۰ کلومیٹر کا فاصلہ ۲۴ گھنٹوں میں طے کیا تھا۔اس نے ایک ایسے جنگلے میں تیراکی کی تھی جس میں وہ شارک مچھلی کے حملے سے محفوظ تھی۔

نیند پوری نہ کرنے والے خوشیوں سے محروم رہتے ہیں

اضافی نیند آپ کی صحت اورخوش گوار زندگی کے لیے بہت ضروری ہے۔ ایک نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ میں ہر سال ۲۵ ہزار افراد نیند کی کمی کی وجہ

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ ڈاکٹر ''ڈیمن'' کا کہنا ہے کہ ایک شخص کو روزانہ ۹ سے ۱۰ گھنٹے نیند کی ضرورت ہے، لیکن اکثر افراد صرف ۶ گھنٹے سوتے ہیں، جس کی وجہ سے ۷۵ فیصد امریکی خوشی اور اطمینان سے محروم ہیں۔ نیند کی کمی سے دل کے دورے اور دوسرے خطرناک امراض کا خدشہ پیدا ہو جاتا ہے۔

یورپ میں گدھے کے گوشت کی ڈش

یورپ میں گدھے کی ڈش اتنی مقبول ہے کہ مختلف اداروں نے آوارہ گدھے پکڑ کر کھانے تیار کرنا شروع کر دیے تھے۔ ایک امریکی جریدے کے مطابق فرانس کی ایک کمپنی اس ڈش کو تیار کرنے کے منصوبے پر کام کر رہی تھی۔ گدھے کی ڈش کو بڑی بڑی پارٹیوں اور تقریبات میں پیش کیا جاتا تھا۔ آئرلینڈ سے اتنے گدھے پکڑے گئے کہ اب یہاں پر گدھوں کی نسل ناپید ہونے کا خطرہ ہو گیا تھا۔

والدین کی عدم موجودگی بچوں کو شرمیلا بنا دیتی ہے

بچے عموماً اس لیے شرمیلے ہوتے ہیں کہ ان کے والدین بالخصوص باپ ان کے ساتھ بہت کم بات چیت کرتے ہیں۔ ایک برطانوی روزنامے کے مطابق معاشرتی نظام کے ماہرین نفسیات کا کہنا ہے کہ والدین اپنی مصروف زندگی کے باعث بچوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ایک سروے کے مطابق والدین بچے کو دن میں بمشکل آٹھ منٹ بات چیت کے لیے دیتے ہیں جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بچے گھبرائے گھبرائے اور شرمیلے ہوتے ہیں۔

ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“